The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر
وطن

सत्यमेव जयते

حکومتِ جموں وکشمیر

وکست بھارت
وکست جموں وکشمیر

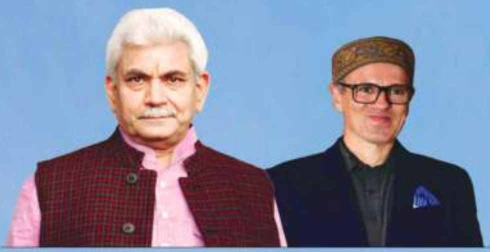

جموں وکشمیر کی عوام کی جانب سے

جناب نریندر مودی

عزت مآب وزیر اعظم

کا

خوش آمدید

اُدھم پور-سرینگر-بارہمولہ ریل رابطہ

قوم کے نام وقف

شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس، کٹڑہ

رفیع آباد-کپواڑہ-ٹنگڈار-چھمکوٹ سڑک (پیکیج-I)

قومی شاہراہ NH-444 پر شوپیان بائی پاس

کا سنگِ بنیاد

مرکزی وزارت روڈ ٹرانسپورٹ کے منصوبوں

سنگرامہ چوک فلائی اوور اور بمنہ جنکشن فلائی اوور

کا افتتاح

لاگت تقریباً ₹46,200 کروڑ

کٹڑہ | 06 جون، 2025 | صبح 10:00 بجے

معیاری طبی سہولیات | اعلیٰ طبی تعلیم
بہترین رابطہ | آسان رسائی

DIPK-2272-25
05/06/2025

ڈی ڈی نیوز پر براہِ راست نشریات

تقویٰ اختیار کرنا ایمان والوں کی شان ہے: خطبہ حج

مسجد الحرام کے امام شیخ ڈاکٹر صالح بن عبداللہ نے کہا ہے کہ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، تقویٰ اختیار کرو، تقویٰ اختیار کرنا ایمان والوں کی شان ہے۔ مسجد نمرہ میں مسجد الحرام کے امام شیخ ڈاکٹر صالح بن عبداللہ نے حج کے خطبے کے دوران کہا کہ لوگوں کے ساتھ صلح رحمی سے پیش آؤ، دشمن کو معاف کر دو، دشمن کو معاف کردو گے تو اللہ تمہیں قریبی دوست بنا لے گا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن حکیم نے تقویٰ، نیکی اختیار کرنے اور بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کرنے کا حکم دیا ہے، شیطان کے راستے سے دور رہو، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا اے ایمان والو اللہ کی عبادت ایسے کرو کہ جیسے تم اللہ کو دیکھ رہے ہو، یا پھر اللہ کی عبادت اس طرح سے کرو کہ جیسے اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے اس سے دور رہو، اللہ نے نیکی کرنے اور برائی سے دور رہنے کا حکم دیا، نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں لہٰذا نیکیوں کی زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی چاہیے، نماز قائم کرو، یہ اللہ اور بندے کے درمیان ایک بہترین رابطہ اور سب سے زیادہ درمیان کی نماز کی حفاظت کرو۔ ان کا کہنا تھا انسان کو باطنی امراض سے بچنا چاہیے کیونکہ باطنی امراض کی وجہ سے انسان اللہ کا تقرب حاصل نہیں کر پاتا، رمضان کے روزے تم پر فرض کیے گئے جیسے تم سے پچھلی امتوں پر فرض کیے گئے، روزے انسان کو باطنی امراض سے پاک کر دیتے ہیں۔ مسجد الحرام کے امام شیخ ڈاکٹر صالح بن عبداللہ نے کہا کہ اے ایمان والو عہد اور وعدے کو پورا کرو، جب بھی بات کرو اچھی بات کرو، اللہ صبر کرنے والوں کو پورا ثواب عطا کرتا ہے، اللہ کا شکر گزار بندوں سے وعدہ ہے کہ جتنا شکر کریں گے انہیں زیادہ نعمتوں سے نواز دے گا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا کہ آج کے دن تمہارا دین مکمل کر دیا گیا، اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو انسانیت کے لیے پسند کیا، اللہ تعالیٰ کے احکام کو بجالا کر اس کی اطاعت کی جائے،

نیٹو اہداف کیلئے جرمنی کو مزید ہزاروں فوجیوں کی ضرورت ہوگی، جرمن وزیر دفاع

نیٹو اہداف اور روسی حملے کا خطرہ: جرمنی کو مزید ہزاروں فوجیوں کی ضرورت ہوگی، جرمن وزیر دفاع جرمن وزیر دفاع نے نیٹو کے مستقبل کی ضروریات کے حوالے سے کہا ہے کہ جرمنی کو مزید **50** سے **60** ہزار فوجی درکار ہونگے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق برسلز میں جرمن وزیر دفاع بورس پسٹوریس نے یورپی یونین کی جانب سے مقرر کردہ اہداف کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس لحاظ سے جرمنی کو **50** سے **60** ہزار نئے جرمن فوجی بھرتی کرنا ہونگے۔ جرمن وزیر دفاع نے مزید کہا ہے کہ نیٹو کی جانب سے اس حوالے سے واضح موقف آنا چاہیے کہ روس ایک خطرہ ہے۔ روس کے ممکنہ فوجی خطرے کے پیش نظر نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے نے روس کو خطرہ قرار دیتے ہوئے دفاعی اخراجات میں اضافے پر پہلے ہی زور دے چکے ہیں۔

امریکی دھمکی کے باوجود ایران کا یورینیم افزودگی جاری رکھنے کا اعلان

امریکی دھمکی کے باوجود ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے اعلان کیا ہے کہ ایران یورینیم افزودگی ترک نہیں کرے گا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق ایران نے جوہری پروگرام پر طویل عرصے سے جاری تنازع کو حل کرنے کے لیے امریکی تجویز میں شامل یورینیم افزودگی ترک کرنے کا مطالبہ مسترد کردیا۔ آیت اللہ علی خامنہ ای کا مذکورہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ اور ایران جوہری معاہدے پر مذاکرات جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یورینیم افزودگی کا معاملہ مذاکرات میں ایک اہم نکتہ ہے، امریکہ نے افزودگی روکنے پر وعدہ کیا ہے کہ ایران پر مغربی پابندیاں ہٹا دی جائیں گی۔ تاہم آیت اللہ علی خامنہ ای کا کہنا تھا کہ امریکی تجویز خود انحصاری پر ہماری قوم کے یقین اور 'ہم کر سکتے ہیں' کے اصول سے متصادم ہے۔ ایرانی سپریم لیڈر نے کہا کہ یورینیم افزودگی کا مسئلہ ایران کی توانائی کی آزادی کے حصول کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے، آزادی کا مطلب ہے کہ امریکہ اور امریکہ کی طرف سے مثبت اشارے کا انتظار نہ کیا جائے، امریکی تجویز ۱۹۷۹ء کے اسلامی انقلاب کے نظریات کے ۱۰۰ فیصد خلاف ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران اپنے فیصلوں کے لیے امریکہ کی منظوری نہیں لے گا، امریکہ کے سامنے جھک جانا اور جابر طاقت کے سامنے ہتھیار ڈالنا ہے یہ ہمارا نظریہ نہیں ہے۔ آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکہ کو مخاطب کرتے ہوئے سوال کیا کہ آپ اس میں مداخلت کیوں کررہے ہیں کہ ایران کو یورینیم افزودگی کرنی چاہیے یا نہیں؟ واضح رہے کہ ایران کہتا ہے وہ پرامن مقاصد کے لیے جوہری ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرنا چاہتا ہے اور طویل عرصے سے مغربی طاقتوں کے ان الزامات کی تردید کرتا رہا ہے کہ وہ جوہری ہتھیار تیار کرنا چاہتا ہے۔

بلغاریہ **2026**ء میں یورو اپنانے کیلئے تیار، یورپی کمیشن کی تصدیق

یورپی کمیشن نے بدھ کو اپنے کنورجنس رپورٹ ۲۰۲۵ء میں اعلان کیا کہ بلغاریہ یکم جنوری ۲۰۲۶ء سے یورو کو اپنانے کیلئے تیار ہے کیونکہ اس نے تمام ضروری شرائط پوری کر لی ہیں۔ یہ رپورٹ بلغاریہ کے حکام کی درخواست پر تیار کی گئی تھی اور اس میں تصدیق کی گئی کہ ملک نے یورو کو اپنانے کیلئے درکار چار نام نہاد کنورجنس معیارات پورے کر لئے ہیں اور اس کی قانون سازی یورپی یونین کے قواعد سے ہم آہنگ ہے۔ کمیشن نے کہا: ''یہ بلغاریہ کے یورو اپنانے کے سفر میں ایک اہم اور تاریخی قدم ہے۔'' مزید کہا گیا کہ ملک کی معیشت یوروزون میں انضمام کیلئے کافی حد تک تیار ہے۔ یورپی کمیشن کی صدر ارزولا فان ڈر لاین نے اس پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا: ''آج بلغاریہ اپنی کرنسی کے طور پر یورو اپنانے کے ایک قدم قریب آگیا ہے۔''

امدادی مراکز پر پھر بمباری، 100 فلسطینی شہید، 440 زخمی

غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت کا سلسلہ تاحال جاری ہے، امدادی مرکز کے قریب اسرائیلی بمباری سے ۱۰۰ سے زائد فلسطینی جام شہادت نوش جبکہ ۴۴۰ زخمی ہوگئے۔ شہید ہونے والوں میں اکثریت خوراک کے لیے قطار میں کھڑے شہریوں کی تھی۔ خبررساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق طبی ذرائع کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ خان یونس، رفح، دیر البلح اور غزہ شہر میں متعدد علاقوں پر بمباری کی گئی، اسرائیلی بمباری میں شہید ہونے والوں کی لاشوں کو اسپتالوں میں منتقل کردیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق خان یونس کے ناصر اسپتال میں ۵۳ شہداء کی لاشوں کو منتقل کیا گیا۔ ان میں سے ۲۷ افراد کو رفح میں امدادی مرکز کے قریب گولیاں مار کر شہید کیا گیا۔ الشفاء اسپتال کو ۴۱، الاقصیٰ شہداء اسپتال کو ۶ اور العربی اہلی ہسپتال کو ۳ لاشیں موصول ہوئیں۔ طبی عملے کا کہنا ہے کہ جورا کے علاقے میں ایک اسرائیلی ڈرون حملے میں کم از کم ۱۴ افراد شہید ہوئے، جبکہ دیر البلح میں ایک اور حملے میں ۱۳ افراد جان سے گئے۔ وہیں غزہ پر قابض اسرائیل کی طرف سے جاری نسل کشی کا آج ۶۰۷واں دن ہے۔ یہ ہولناک جنگ ایسے وقت میں شدت اختیار کرچکی ہے جب ثالثی ہوتے جنگ بندی کے معاہدے سے انکار کرتے ہوئے امریکی عسکری اور سیاسی حمایت کے سائے میں ظلم وستم کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ عالمی ضمیر نے اس قتل عام پر آنکھیں بند کرلی ہیں اور انسانیت کی دوہائیوں کے باوجود بین الاقوامی ادارے مجرمانہ خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ آج بدھ کی صبح سے اب تک قابض اسرائیلی فوج نے غزہ پر درجنوں فضائی حملے کیے ہیں، جبکہ مارچ ۲۰۲۵ء سے خوراک کی رسد پر مکمل پابندی کے باعث غزہ کے شہریوں کو قحط جیسے حالات کا سامنا ہے۔ معصوم بچوں، عورتوں اور بوڑھوں پر موت مسلط کی جا رہی ہے۔ طبی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں میں نتیجے میں ۱۰۰ ہو چکے ہیں۔

اسکولوں کے قریب قابض اسرائیل کے حملے میں دو نوجوان، براء سامی قدیح اور عبد اسماعیل قدیح شہید ہو گئے۔ خان یونس ہی میں دوار موزہ کے قریب مسجد الشہداء کے سامنے قابض اسرائیلی بمباری میں سالم عبدالحکیم شعت اور براء عثمان شعت شہید ہوئے۔ وسطی غزہ کے النصیرات کیمپ پر قابض فوج کے حملے میں محمود ابو نار شہید اور ۱۰ دیگر فلسطینی زخمی ہوئے۔ دیر البلح میں شہداء الاقصیٰ ہسپتال کی عمارت پر قابض اسرائیل کی تین ڈرون حملوں کے نتیجے میں شمسی توانائی کا نظام، بجلی کی وائرنگ، پانی کے ذخیرے اور بالائی منزلوں کو شدید نقصان پہنچا۔ جبالیہ البلد میں دو فلسطینی قابض بمباری میں شہید ہو گئے جبکہ شمالی غزہ کے علاقے التوام سے تین شہداء احمد سلاوی، توفیق شرافی اور ایاد زیدان کی لاشیں ملبے سے نکالی گئیں۔ غزہ شہر کے محلہ صبرہ میں شارع الثلاثینی پر واقع ایک گھر پر بمباری کے نتیجے میں احمد عثمان الدریملی اور ان کا ایک بیٹا شہید جبکہ تین دیگر

چین کے صدر کو پسند کرتا ہوں لیکن وہ بہت سخت ہیں، ان سے ڈیل کرنا مشکل ہے: ڈونالڈ ٹرمپ

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ان کے چینی ہم منصب شی جن پنگ سخت ہیں اور 'ان کے ساتھ معاہدہ کرنا انتہائی مشکل' ہے۔ انہوں نے چین پر محصولات اور تجارتی پابندیوں کو واپس لینے کے معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام لگایا ہے۔ ٹرمپ نے بدھ کو اپنے ٹروتھ سوشل آن لائن پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے دوران کہا ''میں چین کے صدر شی کو پسند کرتا ہوں اور ہمیشہ کروں گا لیکن وہ بہت سخت ہیں، اور ان کے ساتھ معاہدہ کرنا انتہائی مشکل ہے۔'' چینی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ امریکہ نے معاہدے کی کئی شقوں کی خلاف ورزی کی ہے، ہواوے چپس پر پابندی اور طلبہ کے ویزے منسوخ کیے گئے ہیں۔ مئی کے معاہدے میں فریقین نے ٹیرف کم کرنے پر اتفاق کیا تھا لیکن امریکہ چین تجارتی کشیدگی سے عالمی منڈی میں بے چینی بڑھ گئی ہے۔ پیر کو وہائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری

جنوبی کوریا: ڈیموکریٹک امیدوار لی جے میونگ نئے صدر منتخب، فیکٹری مزدور سے ملک کے صدر بننے تک کا سفر

جنوبی کوریا کے صدارتی انتخابات میں ڈیموکریٹک پارٹی (ڈی پی) کے امیدوار لی جے میونگ نے شاندار جیت حاصل کی۔ ۶۱ سالہ لی نے منگل کو ہونے والے انتخابات میں ۴۹ فیصد سے زائد ووٹ حاصل کئے اور ملک کے ۲۱ویں صدر بن گئے ہیں۔ ان کا دور صدارت پانچ سال یعنی ۲۰۳۰ء تک رہے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ دسمبر میں سابق صدر یون سک یول کی جانب سے مارشل لا نافذ کرنے کی ناکام کوشش کے بعد یہ انتخابات منعقد ہوئے تھے۔ کوریا جونگ اینگ ڈیلی کے مطابق، ابتدائی ووٹنگ اور بیرون ملک کے ووٹرز کو ملا کر ۷۹.۴ رائے دہندگان نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا جو گزشتہ ۲۸ برسوں میں سب سے زیادہ ووٹر ٹرن آؤٹ ہے۔ ۲۰۲۲ء کے صدارتی انتخابات میں یہ شرح ۷۷.۱ فیصد تھی۔ منگل کو ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے کے بعد، لی نے ۴۹.۴۲ فیصد ووٹ حاصل کئے اور حکمران پیپل پاور پارٹی کے امیدوار کم مون سو کو شکست دی۔ کم کے شکست تسلیم کرنے کے بعد الیکشن اتھارٹیز نے لی کو باضابطہ طور پر نیا صدر قرار دیا۔ نو منتخب صدر لی، بدعنوانی، اختیارات کے ناجائز استعمال اور جھوٹے بیانات دینے کے الزامات میں قانونی مقدمات کا سامنا کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ، گزشتہ انتخابات کی صدارتی مہم کے دوران جھوٹے بیانات دینے کے مقدمہ کی سماعت بھی جاری ہے۔ اس سال مارچ میں ایک اپیل کورٹ نے انہیں اس مقدمے میں بری کردیا تھا، جس سے ان کی صدارتی دوڑ کی راہ ہموار ہوئی۔ تاہم، انتخابات سے چند ہفتے قبل سپریم کورٹ نے اس فیصلے کو کالعدم کر دیا اور مقدمہ کو دوبارہ ہائی کورٹ کو سونپ دیا۔ لی ۱۹۶۳ء میں شمالی گیونگ سانگ صوبے کے ایک پہاڑی گاؤں اینڈونگ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والدین گزر بسر کیلئے عوامی بیت الخلا کی صفائی کرتے تھے۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد سیونگ نام کی ایک فیکٹری میں ملازمت شروع کی تاکہ والدین اور اپنے ۹ بھائی بہنوں پر مشتمل اپنے خاندان کی مدد کرسکیں۔ ۱۳ سال کی عمر میں، فیکٹری میں ایک پریس مشین میں ان کی کلائی کچل گئی جس سے ان کے بازو کو مستقل نقصان پہنچا۔ لی نے ۱۹۷۸ء اور ۱۹۸۰ء میں بالترتیب ہائی اسکول اور یونیورسٹی کے امتحانات پاس کئے۔

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب اقبال حسین پرہ ولد محمد ابراہیم پرہ ساکنہ موضع نوری پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود فیصل اقبال

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار ودیگر چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نوری پورہ تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود فیصل اقبال مورخہ 15/03/2016 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب یاسمینہ زوجہ مرحوم بشیر احمد شگو ساکنہ غالب آباد شالہ ٹینگ نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر مرحوم بشیر احمد شگو ولد عبدالغفار شگو ساکنہ غالب آباد شالہ ٹینگ مورخہ 30/11/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	کیفیت
یاسمینہ زوجہ بشیر احمد شگو	۵۸	زوجہ	بیوہ
منور بشیر پسر۔۔۔	۲۸	پسر	غیر شادی شدہ
معروف بشیر پسر۔۔۔	۲۶	--	....
یاور بشیر پسر۔۔۔	۲۴	---	....

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب نذیر احمد چوپان ولد محمد سبحان چوپان ساکنہ موضع ڈانگر پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود ثوبیہ نذیر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار ودیگر چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ڈانگر پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود ثوبیہ نذیر مورخہ 01/11/2009 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنی دختر کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب عاقب احمد وگے ولد منظور احمد وگے ساکنہ شالہ ٹینگ نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا برادر زبیر احمد وگے ولد منظور احمد وگے ساکنہ شالہ ٹینگ مورخہ 15/02/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	ماہانہ آمدنی
منظور احمد وگے	۵۰	والد شادی شدہ	5000
گلشن بیگم	۵۰	والدہ۔۔۔	
عاقب	۳۲	برادر۔۔۔	5000
محمد آصف	۲۸	برادر غیر شادی شدہ	5000
ارتقا جان	۱۹	ہمشیرہ۔۔۔	زیر تعلیم

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

اتر ریلوے
ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، اتر ریلوے، فیروز پور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔ سگنل۔ ٹی۔ 26-25-04۔ ای۔ ٹینڈرنگ کے ذریعہ سے مورخہ 26-06-2025 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے ٹینڈرز اصل یا ترمیم شدہ مقررہ کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کرائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔
ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر دستاویز کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگا۔
این۔ آئی۔ ٹی۔

کام کا نام	(i) فیروز پور ڈویژن میں یو ایف ایس بی آئی کی مستحکم سدھار کے کام کرنے کا ٹھیکہ۔ (ii) فیروز پور ڈویژن کے اسٹیشنوں پر انٹرلاکس میک ڈاٹا لاگر اور کنٹرول آفس ایپلی کیشن (سی ای او) کو تین سالوں کیلئے کام کرنے کا جامع سالانہ رکھ رکھاؤ ٹھیکہ۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	26-06-2025 15.00	ٹینڈر کی اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	04-06-2025 10.39
تخمینہ لاگت	(i) 2256399.76 (ii) 26711785.03	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	12-06-2025
بیعانہ کی رقم (روپے)	(i) 45100.00 (ii) 283600.00	مدت تکمیل کام	(i) 3 مہینے (ii) 36 مہینے

ٹینڈر نوٹس نمبر 433۔ سگنل۔ ٹی۔ 26-25-04 مورخہ 04-06-2025 1663/2025
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔ نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کئے جاتے ہیں:۔

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR-2576	19-06-2025 کو 11.00 Hrs.	گاڑیوں میں پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 11906/F1, 20424/F1, 11906/R1, 14630/F1, 14680/F1, 15015/F1, 14730/R1, 14542/F1 & 14682/F1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
1662/25 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از نیابت گوم احمد پورہ باجلاس نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد ایوب ملہ پسر مرحوم غلام محمد ملہ ساکنہ شیر آباد (کھور) تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد SRO-43 Pension Case

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد SRO-43 Pension Case پیش کی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ وبیانات نمبردار ودیگر چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع شیر آباد کھور پٹن میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کا والد مسمی غلام محمد ملہ پسر محمد سلطان ملہ محکمہ آرمی میں کام کررہا تھا اور بعد میں JK Bank میں کام کررہا تھا اور مورخہ 16/04/2024 کو فوت ہو چکا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ بمراد SRO-43 Pension Case حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ متوفی غلام محمد مذکور کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
محمد اشرف ملہ پسر مرحوم غلام محمد ملہ	۵۱	پسر خود	مزدوری
محمد ایوب ملہ پسر۔۔۔	۴۸	---	ناتوان
محمد یوسف ملہ پسر۔۔۔	۴۰	---	مزدوری
مسماۃ زاہدہ بیگم دختر۔۔۔	۳۸	دختر شادی شدہ از خانہ بیرون	گھریلو کام

مندرجہ بالا متوفی مذکور کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ باجلاس نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مسماۃ جانہ بیگم بیوہ غلام محی الدین راتھر ساکنہ ارچندرہامہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ بمراد وراثت انتقال

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی لیگل ہیئر بمراد وراثت انتقال پیش کی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ وبیانات نمبردار ودیگر چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ارچندرہامہ سنگھ پورہ میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ کا شوہر مسمی غلام محی الدین راتھر پسر عبدالرشید راتھر مورخہ 02/03/2014 کو فوت ہو چکا ہے جسکے سبب سائلہ مذکورہ تحت ضابطہ لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ بمراد وراثت انتقال حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ متوفی غلام محی الدین راتھر مذکور کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
مسماۃ جانہ بیگم بیوہ غلام محی الدین راتھر	۶۳	زوجہ خود	گھریلو کام
پرویز احمد راتھر پسر۔۔۔۔	۴۴	پسر خود	دکانداری
محمد اقبال راتھر پسر۔۔۔۔	۲۸	---	زیر تعلیم
طاہرہ پروین دختر	۳۱	دختر خود شادی شدہ از خانہ بیرون	گھریلو کام
رضیا اختر دختر۔۔۔۔	۳۰	---	...
مسعودہ اختر دختر	۲۹	---	....
زاہدہ اختر دختر۔۔۔۔	۲۶	---	....

مندرجہ بالا متوفی مذکور کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

روزنامہ

WATTAN

The Urdu Daily

وطن

بڈگام

جمعتہ المبارک

06 جون 2025

FRIDAY
06 JUNE -2025

صفحہ 08 کوھلی کا روھت پر طنز

صفحہ 08 آرسی بی کا کرناٹک حکومت کی جانب سے شاندار استقبال

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 132 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

عالمی یوم ماحولیات 2025

آیئے! اہم پلاسٹک کی آلودگی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں: لیفٹنٹ گورنر

آیئے! اپنے سیارے کی خوبصورتی کا جشن منائیں: وزیراعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر//۵، جون//جے کے این ایس//عالمی یوم ماحولیات 2025 کے موقعہ پر لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے اپنے پیغام میں عوام سے کہا کہ آیئے! اہم پلاسٹک کی آلودگی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے خود کو دوبارہ وقف کریں۔ اس دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لوگوں کو عالمی یوم ماحولیات کی مبارکباد پیش کی۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر ماحولیاتی تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ایکس پر ایک پوسٹ/103

آج یعنی 6 جون بروز جمعہ کو جموں وکشمیر میں ہوگی ایک نئی تاریخ رقم

وزیراعظم نریندر مودی دکھائینگے ہری جھنڈی

کٹرہ، سری نگر ٹرین سروس کو ہری جھنڈی، چناب پل کا افتتاح

مرکزی وزیر جتیندر سنگھ اور وزیر اعلی عمر عبداللہ نے لیا حتمی تیاریوں کا جائزہ

سری نگر//۵، جون//جے کے این ایس//آج یعنی 6 جون بروز جمعہ کو اسوقت جموں وکشمیر میں ایک نئی تاریخ رقم ہوگی اور نئے دور کا آغاز ہوگا، جب وزیراعظم نریندر مودی کٹرہ، سری نگر ٹرین سروس کو ہری جھنڈی دکھائیں گے اور دنیا کے سب سے زیادہ اونچے ریلوے پُل (چناب پُل) کا افتتاح

کریں گے۔ اس سلسلے میں مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ اور جموں وکشمیر کے وزیر اعلی عمر عبداللہ نے جمعرات کو چناب پل کا دورہ کیا تاکہ جمعہ کو وزیراعظم نریندر مودی کے ذریعہ اس کے رسمی افتتاح سے قبل حتمی تیاریوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس دوران وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ 6 جون/102

امریکہ اور روس کے صدور کے مابین ایک دفعہ پھر ٹیلی فونک رابطہ، پاک بھارت کشیدگی پر تشویش کا اظہار

سرینگر// 05 جون //اے پی آئی//امریکی اور روسی صدور کے مابین ٹیلی فونک رابطہ بھارت پاکستان کے مابین کشیدگی تناؤ پر تشویش کا اظہار کشمیر کے مسئلے کو دونوں ممالک کے مابین تنازعے کی بنیادی وجہ قرار دیتے ہوئے دونوں ممالک کو مزاکرات کی میز سجانے کا مشورہ روس یوکرین جنگ کے بارے میں بھی تبادلہ خیال اور جنگبندی کو علماء نے کے معاملات زیر بحث لائے گئے۔ ادھر امریکہ نے بارہ ممالک کے لوگوں کے لئے سفری دستاویزات/101

عبادت صرف اللہ کی اور حکم صرف اللہ کا یہی دین اپنے رب کی عبادت کرو جس نے سب مخلوق کو پیدا کیا

مسلمان گناہ میں تعاون نہ کریں اور اچھائی میں مدد کریں، اللہ کا حکم ہے تمام مسلمان متحد ہو کر رہیں

اتحاد میں دین و دنیا کی فلاح، مسلمانوں کو آپس میں جڑ کر رہنا ہوگا، اختلاف ہو تو قرآن وسنت سے رجوع کریں/امام کعبہ

سرینگر// 05 جون //سی این آئی//اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ پر توکل کرنے والوں کیلئے اللہ ہی کافی ہوتا ہے، اس دن سے ڈرو جب بیٹا باپ کے اور باپ بیٹے کے کام نہ آئے گا، نماز پڑھو بے شک نماز برائی سے بچاتی ہے، اللہ پر توکل رکھنے والوں کو دنیا اور آخرت میں کامیابی ملتی ہے کا اعلان کرتے ہوئے مسجد الحرام کے امام اور خطیب ڈاکٹر شیخ ڈاکٹر صالح بن عبد اللہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو متحد ہو کر رہنے کا حکم دیا ہے اور فرقہ فرقہ ہونے سے منع فرمایا ہے۔ تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ متحد ہو جائیں۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق میدان عرفات میں وقوف عرفہ ادا کرنے کیلئے عازمین حج کی بڑی تعداد موجود ہے۔ 20 لاکھ سے زائد عازمین حج کی سعادت حاصل کرنے کیلئے وہاں موجود ہیں۔ اس دوران مسجد نمرہ میں خطبہ حج دیتے ہوئے

امام کعبہ وخطیب ڈاکٹر شیخ ڈاکٹر صالح بن عبد اللہ نے کہا کہ اللہ کا حکم ہے تمام مسلمان متحد ہو کر رہیں۔ اللہ نے مل جل کر بیٹھنا نجات بنایا اور جدا ہونا عذاب ہے۔ ڈاکٹر شیخ ڈاکٹر صالح بن عبد اللہ نے کہا کہ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے مل جل کر بیٹھنا نجات بنایا اور جدا ہونا عذاب ہے، اللہ نے جڑ کر رہنے کا حکم دیا اور ہر اس چیز سے منع کیا ہے جو تفرقہ ڈالے، وہی امیدوں کا مرکز ہے اور ہم اسی سے ڈرتے ہیں، خدا رحمان اور رحیم ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد الرسول اللہ ﷺ اللہ کے رسول اور/106

سندھ آبی طاس معاہدے کو مرکزی سرکار کا بڑا فیصلہ

جدید آلات نصب کرنے اور پولیس وفورسز کی تعیناتی عمل میں لانے کا فیصلہ

سرینگر// 05 جون //اے پی آئی//سندھ آبی طاس معاہدے کو معطل رکھنے کے بعد پاکستان کی جانب سے بار بار دھمکیاں ملنے کے بعد مرکزی حکومت نے خطہ چناب گریز میں موجود ہائیڈل پروجیکٹوں کی حفاظت کے لئے اقدامات اٹھائے ہے تاکہ کسی بھی طرح کے ناخوشگوار واقعے کو رونما ہونے سے پہلے ہی ٹالا جا سکے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بائیسرن پہلگام/105

جموں اور سرینگر کے درمیان براہ راست ٹرین ستمبر میں چلے گی

کٹرا سے سرینگر تک ریلوے لائن کا افتتاح ایک دیرینہ خواب تھا جو پورا ہو رہا ہے

کشمیر کو کنیا کماری سے ریلوے لائن کے ذریعے جوڑنا ایک تاریخی قدم ہے/اشونی ویشنو

سرینگر// 05 جون //سی این آئی//جموں ریلوے اسٹیشن پر کام مکمل ہونے کے بعد ستمبر میں جموں اور سرینگر کے درمیان براہ راست ٹرین چلائی جائے گی کا اعلان کرتے ہوئے مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے کہا کہ جموں سے سرینگر تک ٹرین کی شروعات ایک تاریخی قدم ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کے دورے جموں سے قبل مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے جموں ریلوے اسٹیشن کا دورہ کیا جہاں

انہوں نے جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔ ان کا یہ دورہ کشمیر کے لیے انتہائی متوقع ٹرین سروس کے آغاز کی تیاریوں کے حصے کے طور پر آیا ہے۔ اس موقعہ پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جموں ریلوے اسٹیشن پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا "کام ستمبر تک مکمل ہونے کی امید ہے۔ پلیٹ فارم 5 اور 6 کی دستیابی کے ساتھ، وندے بھارت ٹرینیں ستمبر میں جموں اور سرینگر کے درمیان براہ راست چلیں گی"۔ انہوں نے کہا کہ جموں سے سرینگر تک ریلوے لائن کا وزیر اعظم نریندر مودی افتتاح کریں جو ایک تاریخی دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ کافی/104

عیدالاضحیٰ کے یوم عرفہ سے ایک دن پہلے ہی وادی کے مختلف بازاروں میں غیر معمولی گہما گہمی

سرینگر// 05 جون //سی این آئی//عید الاضحیٰ کے یوم عرفہ کے ایک دن پہلے سے شہر سرینگر کے علاوہ وادی کے دیگر بڑے قصبہ جات اور بازاروں میں لوگوں کی گہما گہمی دیکھنے کو ملی جنہوں نے عیدالاضحیٰ کیلئے خریداری کی جبکہ لوگوں نے بچوں کے ملبوسات، کھلونے، بکری، مرغ و گوشت کی خریداری کے ساتھ ساتھ دیگر ضروری اشیاء کی خریداری بھی کی۔ سی این آئی کے مطابق عیدالاضحیٰ کے یوم عرفہ کے ایک دن پہلے سے شہر سرینگر کے علاوہ شمالی کشمیر اور جنوبی کشمیر کے/107

ذہنی طور پر معذور نابالغ لڑکی کیساتھ جنسی زیادتی کا کیس حل

DNA نے کی اصل مجرم کی شناخت

غیر مقامی مجرم اور 2 مقامی ملزمان گرفتار، مقدمہ درج: پولیس

بارہمولہ//۵، جون//جے کے این ایس//بارہمولہ پولیس نے ذہنی طور پر معذور اور نابالغ لڑکی کیساتھ جنسی زیادتی کے ایک کیس کو طویل تفتیش کے بعد حل کرتے ہوئے سنگین جرم کا ارتکاب کرنے والے ایک غیر مقامی ملزم سمیت 3 افراد کو گرفتار کرنے میں کامیابی پائی۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں پولیس نے کہا کہ بارہمولہ پولیس کو ایک ذہنی طور پر معذور نابالغ لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کے کیس کی تحقیقات میں ایک اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ وسیع فرانزک اور تفتیشی کوششوں کے بعد 3 افراد کی شناخت اور گرفتار کیا گیا ہے، جس میں DNA شواہد بنیادی مجرم کی نشاندہی کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ معاملہ جنوری 2025 میں اس وقت سامنے آیا جب سب ڈسٹرکٹ ہسپتال ماگام میں طبی معائنے کے دوران ایک 16 سالہ لڑکی کے 25 ہفتوں کی حاملہ ہونے کا پتہ چلا۔ اس کے/108

جموں کشمیر میں پھل اور فصل کاشتکاروں کیلئے عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر بڑی خوشخبری

فصل انشورنس اسکیم جلد نافذ ہوگی

اسکیم کو روبہ عمل لانے کیلئے جنگی بنیادوں پر کام جاری: وزیر زراعت جاوید احمد ڈار

پلوامہ//۵، جون//جے کے این ایس//قدرتی آفات سے متاثر ہونے والے پھل اور فصل کاشتکاروں کو عید کے موقعہ پر ایک خوشخبری سناتے ہوئے وزیر برائے زرعی پیداوار جاوید احمد ڈار نے جمعرات کو اعلان کیا کہ جموں کشمیر میں فصل انشورنس اسکیم جلد نافذ ہوگی۔ جے کے این ایس کے مطابق زرعی پیداوار، دیہی ترقی، پنچایتی راج اور کوآپریٹو کے وزیر

جاوید احمد ڈار نے فروٹ منڈی پرچھو پلوامہ کے دورے کے دوران کہا کہ جموں کشمیر میں فصلوں کو جلد ہی انشورنس کے زمرے میں لایا جائے گا، اس حوالہ سے جنگی بنیادوں پر کام جاری ہے۔ دورے کے دوران وزیر موصوف نے میوہ صنعت سے وابستہ کسانوں اور تاجرین سے ملاقات کی اور ان کے مطالبات سنے۔ فروٹ منڈی پرچھو پلوامہ کے دورے کے دوران وزیر جاوید احمد ڈار نے یقین دلایا کہ/109

کولگام اور بڈگام اضلاع میں بادل پھٹنے کے واقعات

28 سالہ خانہ بدوش خاتون لقمہ اجل

مشیے سے کسان 58 سالہ شخص زخمی تحقیقات شروع: حکام

سری نگر//۵، جون//جے کے این ایس//بدھ کی شام کولگام اور بڈگام اضلاع میں بادل پھٹنے کے واقعات میں ایک 28 سالہ خانہ بدوش خاتون لقمہ اجل بن گئی جبکہ ایک 58 سالہ کسان زخمی ہوگیا۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے دمھال ہانجی پورہ علاقے میں بدھ کی شام بادل پھٹنے میں ایک خاتون کی موت واقعہ ہوگئی۔ ذرائع نے بادل پھٹنے سے دور دراز کے علاقے نن کھل ڈی کے مرگ میں سیلاب آگیا اور اس کے فوراً بعد ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ خاتون کی موت اس وقت ہوئی جب وہ بادل پھٹنے سے آنے والے سیلاب میں بہہ گئی۔ پولیس اور سول انتظامیہ کام پر لگی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متوفی کی شناخت جمیلہ اختر زوجہ منور بڈھوا کے طور پر ہوئی ہے، جو ایک 28 سالہ خانہ بدوش خاتون ہے اور اصل میں موہر ریاسی حال نن کھول ڈی کے مرگ/110

12 جون تک خشک، گرم اور مرطوب موسم، عیدالاضحیٰ کے دن تیز دُھوپ

دن کے درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ متوقع

کشمیر اور جموں میں پارہ بالترتیب 36 اور 46 ڈگری تک پہنچنے کی توقع

سری نگر//۵، جون//جے کے این ایس//حالیہ بارش اور ہلکی برف باری کے بعد موسم خشک رہنے کے بیچ موسمیاتی ماہرین نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر میں 5 جون سے اگلے 8 دنوں تک موسم زیادہ تر خشک رہنے کا امکان ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر ویدر واچ نامی ایک نجی موسمیاتی گروپ نے مزید کہا کہ موسم خشک رہنے کے باعث جموں وکشمیر

میں دن کے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ جموں وکشمیر میں خاص طور پر 7 جون سے 12 جون کے درمیان شدید گرمی کی لہر متوقع ہے۔ کشمیر کے میدانی علاقوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 سے 36 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچنے کی توقع ہے۔ ادھر جموں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 سے 46 ڈگری سینٹی/112

دہشت گرد نیٹ ورک کیخلاف کریک ڈاؤن،

این آئی اے نے 32 مقامات پر چھاپے ڈالیں

تلاشی کے دوران 2 زندہ کارتوس، کئی ڈیجیٹل آلات اور دیگر قابل اعتراض مواد ضبط، تحقیقات جاری/ترجمان

سرینگر// 05 جون //سی این آئی//جموں وکشمیر میں دہشت گردی کی سازش کیس کے سلسلے میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے تحقیقات تیز کرتے ہوئے 32 مقامات پر چھاپہ مار کاروائیاں انجام دینے کے علاوہ تلاشیاں لی جس دوران انہوں نے قابل اعتراض مواد ضبط کر لیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق قومی تحقیقاتی

ایجنسی (این آئی اے) نے جموں وکشمیر میں متعدد مقامات پر مقدمہ نمبر RC-05/NIA/2022/JMU کے تحت درج ایک جاری تحقیقات/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

صھیونیت

سامراجیت اور قضیہ فلسطین

خطے کی تاریخ کا جائزہ لیں تو ہمیں صہیونیت کی اپنی زمین کو وسعت اور زمینوں کو تباہ کرنے کی بھوک کا اندازہ ہوگا

تحریر۔۔۔۔
قاسم اے معینی

غزہ سے سامنے آنے والے پُرتشدد مناظر دل دہلا دینے والے ہیں۔ بالخصوص کفن میں لپٹی ننھی لاشوں اور بچوں کی تصاویر نے دنیا کو ہلا دیا ہے لیکن اگر کسی کا دل نہیں دہلا تو وہ مغربی ممالک میں صاحبِ اقتدار اسرائیل کے حامی اور امتِ مسلمہ کے بااثر لوگ ہیں۔

غزہ میں اسرائیل کے تازہ ترین حملے نے جہاں فلسطینی عوام کی بدحالی اور مظلومیت کو ظاہر کیا وہیں ان کے مقصد کی صداقت کا ثبوت بھی پیش کیا۔ ساتھ ہی ان حملوں نے اسرائیلی ریاست کی جانب سے نہتی اور کمزور آبادی کے خلاف ظلم کو بھی بے نقاب کیا۔

بہت سے لوگ اس بارے میں تبصرہ کر چکے ہیں کہ یہ تنازع اور فلسطینی شہریوں کے درپیش مشکلات کا آغاز **7** اکتوبر کو حماس کے اسرائیل پر حملوں کے ساتھ شروع نہیں ہوا۔ ظلم، تشدد اور تذلیل کی یہ کہانی سو سال سے بھی زیادہ پرانی ہے۔

یہ سمجھنے کے لیے کہ آخر قضیہ فلسطین کیا ہے، ہمیں **20**ویں صدی میں اس خطے کی تاریخ کا جائزہ لینا ہوگا کیونکہ یوں ہمیں وہ ناانصافی سمجھ آئی گی جس کا گزشتہ **100** سالوں سے فلسطینی شکار ہیں۔ اس طرح ہمیں صہیونیوں کی جانب سے اپنی زمینوں کو وسعت دینے اور تباہی پھیلانے کی بھوک کا بھی اندازہ ہوگا اور اس بات کا شعور بھی پیدا ہوگا کہ آخر بیقصور شہریوں کے خلاف اسرائیل کے ناقابلِ معافی اقدامات کو مغربی ممالک کی حمایت کیوں حاصل ہے۔

صہیونیت جو کہ اسرائیلی ریاست کے قیام کا نظریہ ہے، اس کے مطابق یہودیوں سے اس زمین کا وعدہ کیا گیا تھا جس کا انہوں نے **2** ہزار سال بعد یعنی **1948**ء میں دعویٰ کیا (فلسطینیوں کو بیدخل کرنے کے بعد)۔ تاہم اس تحریر کا موضوع یہ نہیں کہ ہم نظریاتی اختلافات کا ذکر کریں کیونکہ یہ ایک علحیدہ موضوع ہے بلکہ ہم اس تحریر میں اس خطے کی سو سالہ تاریخی اور جغرافیائی صورتحال کا جائزہ لیں گے۔

اس بنیاد پر کیا جانے والا غیر جانبدارانہ تجزیہ صرف اس نظریے کو تقویت دے گا کہ فلسطین کی مقامی آبادی کو استعماری سازشوں اور صیہونی درندگی کی وجہ سے ان کی سرزمین سے بےدخل کر دیا گیا تھا اور یہ کہ یورپ کے یہودیوں نے فلسطین میں ایک ایسی سرزمین پر اپنی ریاست قائم کی جو ان کی نہیں تھی۔

اس کے علاوہ شواہد ان حقائق کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ایک صدی قبل برطانوی راج، اس کے وارثوں اور صہیونیوں کے درمیان ایک گہرا تعلق تھا جو کہ ان مغربی ریاستوں کی بےحسی کو واضح کرتا ہے۔ ان میں خاص طور پر امریکا اور یورپی ممالک شامل ہیں جو کہ آج بھی اسرائیل کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں جس نے **6** ہفتوں میں ساڑھے **5** ہزار فلسطینی بچوں کو بیرحمی سے قتل کیا۔

تصادم کی ابتدا

شاید پہلی جنگِ عظیم اور سلطنت عثمانیہ کا خاتمہ قضیہ فلسطین کا نقطہ آغاز تھا۔ عثمانی سلطنت جو کہ ایشیا، افریقہ اور یورپ میں ایک مضبوط قوت تھی، پہلی جنگِ عظیم کے بعد بدحال ہو چکی تھی اور اسے 'یورپ کا مردِ بیمار' کہا جاتا تھا۔ پہلی جنگِ عظیم کے بعد یورپ کی نوآبادیاتی قوتوں نے سلطنت عثمانیہ کی باقیات کو آپس میں بانٹ لیا۔

تقسیم اور حکمرانی یعنی ڈیوائڈ اینڈ رول کے اصول پر عمل درآمد کرتے ہوئے برطانیہ نے شریفِ مکہ اور حجاز کے حکمران حسین بن علی (جن کی اولاد آج اردن پر حکمرانی کر رہی ہے) پر زور دیا کہ وہ سلطنت عثمانیہ کے خلاف کھڑے ہوں۔ اس طرح شروع ہونے والی عرب بغاوت عرب سرزمین پر سلطنتِ عثمانیہ کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوئی۔ یہی فلسطین پر برطانوی قبضے اور **3** دہائیوں بعد اسرائیل کے قیام کا باعث بنا۔

ایک جانب جہاں برطانیہ عربوں سے وعدہ کر رہا تھا کہ انہیں حکمرانی کے لیے زمین دے گا وہیں دوسری جانب وہ یورپی یہودیوں کو بھی یقین دلا رہا تھا کہ فلسطین ان کا ہے، اس حقیقت کے برعکس کہ فلسطینی زمین کے حوالے سے برطانیہ کو کوئی قانونی حق حاصل نہیں تھا کہ وہ اسے کسی کو دے کیونکہ یہ زمین اس کی تھی ہی نہیں۔

2 نومبر **1917**ء کے بدنامِ زمانہ اعلانِ بالفور میں برطانوی سیکریٹری خارجہ اور سابق وزیرِاعظم آرتھر جیمز بالفور نے اس وقت کے ممتاز برطانوی صیہونی لارڈ والٹر روتھسچلڈ کو بتایا کہ 'برطانوی حکومت فلسطین میں یہودیوں کے لیے ریاست کے قیام کے حق میں مثبت رائے رکھتی ہے اور وہ اس مقصد کے حصول کے لیے سہولتیں فراہم کرنے کی تمام کوششیں بروئے کار لائے گی'۔ انہوں نے یہ نقطہ بھی شامل کیا کہ اس سے فلسطین میں مقیم غیر یہودی آبادیوں کے حقوق متاثر نہیں ہوں گے۔

یروشلم پر قبضہ

اعلانِ بالفور کے ایک ماہ بعد یروشلم بھی سلطنتِ عثمانیہ کے ہاتھوں سے نکل گیا اور برطانوی قبضے میں آ گیا۔ کہا جاتا ہے کہ یروشلم میں داخل ہوتے ہوئے فاتح برطانوی جنرل ایڈمنڈ ایلنبے نے کہا تھا کہ 'صلیبی جنگیں اب پوری ہو چکی ہیں'۔

اسی طرح کا ایک اور دلچسپ واقعہ **1920**ء میں پیش آیا جب دمشق پر قبضہ کرنے کے بعد فرانسیسی جنرل ہینری گورانڈ صلاح الدین ایوبی کی قبر پر گیا اور کہا کہ 'صلاح الدین ہم واپس آ چکے ہیں'۔

عثمانی سلطنت کے ماتحت فلسطین کے زوال کے بعد ایک 'مینڈیٹری فلسطین' بنا جو کہ لیگ آف نیشنز کے تحت برطانیہ کے قبضے میں تھا۔ اسی دوران یورپ میں فاشزم میں اضافے کے ساتھ ہی یورپ سے یہودیوں کی فلسطین ہجرت میں اضافہ ہوا۔

احد ہعام جو کہ خود ایک صہیونی تھے انہوں نے اپنے ہم وطنوں کے بارے میں کہا 'یہ لوگ عربوں سے دشمنی اور ظلم کا برتاؤ کرتے ہیں، انہیں ان کے بنیادی حقوق سے محروم اور بلاوجہ پریشان کرتے ہیں پھر ان اعمال پر فخر بھی کرتے ہیں'۔ حالات مزید خراب ہوئے اور صہیونیوں پھر بعدازاں اسرائیلیوں نے عربوں کے ساتھ مزید برا کیا اور غزہ کی تباہی نے یہ ثابت بھی کر دیا ہے۔

برطانوی راج کا غلط فیصلہ

جہاں یورپ کے اشرافیہ نے یورپی ملکوں کو یہودیوں سے پاک کرنے کے لیے انہیں فلسطین ہجرت کرنے کی ترغیب دی وہیں صہیونیوں نے فلسطین میں یہودی ریاست بنانے کے بدلے میں برطانیہ کو اپنی خدمات کی پیشکش کی۔

مثال کے طور پر کھائیم ویزمین جو بعدازاں اسرائیل کے پہلے صدر بنے، نے **1914**ء میں کہا تھا کہ '۔۔۔ فلسطین کو برطانوی اثر و رسوخ کے دائرے میں آنا چاہیے اور اگر برطانیہ وہاں یہودی آبادکاری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے تو **20** سے **30** سالوں میں وہاں **10** لاکھ یا اس سے زائد یہودی بس جائیں گے جو کہ سوئز کینال کی بہتر حفاظت کریں گے'۔

دوسری جنگِ عظیم کے اختتام پر فلسطین میں یہودیوں کی ہجرت میں واضح اضافہ ہوا اور اس کے ساتھ ہی عربوں اور یہودیوں کے درمیان تناؤ بھی بڑھا۔ جنگِ عظیم اول اور دوم کے بعد برطانوی راج کمزور پڑ چکا تھا تو اس نے فلسطین کے مسئلے سے جان چھڑانے کا فیصلہ کیا اور **1948**ء میں اپنے قبضے کو ختم کر دیا جس کے بعد اس معاملے کی باگ اقوامِ متحدہ کے کورٹ میں چلی گئی جس نے فلسطین کو عرب اور یہودی ریاستوں میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔

عربوں نے تقسیم کے اس منصوبے کو مسترد کر دیا جبکہ یہودیوں نے آزادی کا اعلان کیا، جس کے بعد **1948**ء کی عرب-اسرائیل جنگ کا آغاز ہوا۔

اسرائیلی ریاست کی وسعت

'گریٹر اسرائیل' کو اکثر سازشی نظریات رکھنے والوں اور یوٹیوب کی پیداوار کہہ کر مسترد کر دیا جاتا ہے۔ پھر بھی حقیقت یہ ہے کہ اپنی زمین کو وسعت دینا اور دیگر لوگوں کی زمینوں پر قبضہ کرنا، سیاسی صیہونیت کے ڈی این اے میں موجود ہے۔

سیاسی صہیونیت کے بانی تھیوڈور ہرزل نے اپنی ڈائریز میں لکھا تھا کہ اسرائیل کی سرحدیں 'مصر کے دریا سے فرات تک' پھیلنی چاہئیں جبکہ دیگر صہیونی مفکرین نے لبنان، شام اور اردن کے کچھ حصوں کو بھی ریاست میں شامل کرنے کا خواب دیکھا تھا۔ یقینی طور پر جدید اسرائیل میں صہیونیت کے وارث اپنے بزرگوں کے وژن پر عمل کر رہے ہیں پھر خواہ وہ مقبوضہ علاقوں میں بستیوں کے قیام کے ذریعے ہو جسے عالمی برادری غیر قانونی سمجھتی ہے یا پھر شام (گولان کی پہاڑیوں) اور لبنان (شیبا فارمز) کے علاقوں پر قبضے سے۔

اسرائیل کے قیام کے بعد زمینوں پر قبضے کی وجہ سے بہت سے عرب-اسرائیل تنازع پھوٹ پڑے۔ مثال کے طور پر **1948**ء کے نکبہ (لفظی معنی 'آفت'، جس کے نتیجے میں بڑی تعداد میں فلسطینی اپنے گھروں سے بیدخل کیے گئے) کے نتیجے میں اسرائیل کا قیام عمل میں آیا۔ صہیونی ریاست نے فلسطین کی **80** فیصد زمین پر قبضہ کر لیا جسے اقوامِ متحدہ کے منصوبے کے مطابق دو حصوں میں تقسیم کیا جانا تھا۔

1956ء میں جمال عبدالناصر نے سوئز کنال کو قومیانے کی کوشش کی تو برطانیہ، فرانس اور اسرائیل نے مل کر مصر پر حملہ کر دیا۔ اس کے تقریباً ایک دہائی بعد **1967**ء کی جنگ میں اسرائیل غزہ، مغربی کنارے، یروشلم اور مصر کے سینائی اور گولان پر قابض ہو گیا۔ **1982**ء میں اس نے لبنان پر حملہ کیا اور **2000**ء میں لبنان کے عسکری گروپ حزب اللہ نے اس قبضے کا خاتمہ کیا اور جنوبی لبنان سے اسرائیلیوں کا انخلا ہوا۔

مندرجہ بالا حقائق کی رو سے دیکھا جائے تو اسرائیل کو لوگوں کی زمینیں ہتھیانے کی ایک عجیب بھوک ہے اور اس میں اکثر اسے اپنے مغربی دوستوں کی حمایت بھی حاصل ہوتی ہے۔ **1956**ء میں سوئز جنگ تک برطانیہ باضابطہ طور پر اسرائیل کا سرپرست تھا جبکہ خفیہ ایٹمی پروگرام میں فرانس نے اسرائیل کی مدد کی۔

لیکن سوئز جنگ کے بعد امریکا جو کہ پرانی دنیا کی یورپی سلطنتوں کا وارث اور نئی دنیا کا مالک تھا، وہ اسرائیل کا بڑا غیر ملکی حمایتی بن کر سامنے آیا۔ اس نے اسرائیل کو اربوں ڈالرز کی امداد دی اور سفارتی سطح پر اسرائیل کا دفاع بھی کیا۔

مغربی ممالک کی پشت پناہی

لیکن صورتحال ہمیشہ سے ایسی نہیں تھی۔ امریکی صدر آئزن ہاور کی انتظامیہ نے اقوامِ متحدہ میں مصر پر سہ فریقی حملے کے حوالے سے مذمتی قرارداد پیش کی تھی۔ لیکن شاید سرد جنگ اور امریکا میں اسرائیلی لابی کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کی وجہ سے **1967**ء کی جنگ کے بعد امریکا کی جانب سے اسرائیل کا دفاع مضبوط ہو گیا۔ درحقیقت **1973**ء کی جنگ میں امریکا نے اپنے فوجی اور ہتھیار اسرائیل بھیجے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ اسرائیلی، عربوں کے حملوں سے محفوظ رہیں۔

اس مضبوط دفاع میں اس وقت بھی کمی نہ آئی جب اسرائیل نے **7** اکتوبر کے حملوں کے بعد **13** ہزار سے زائد فلسطینیوں کا سفاکانہ قتل کیا۔ حماس کے حملوں کے بعد یورپی اور امریکی رہنماؤں نے اسرائیل کے لیے صف بندی کی، بن یامین نیتن یاہو کو گلے لگایا اور اسرائیلیوں کو یقین دہانی کروائی کہ 'ہم' 'ان' کے خلاف 'آپ' کے ساتھ کھڑے ہیں۔

یہ تماشا اس وقت بھی جاری رہا جب واشنگٹن، لندن اور پیرس میں ہزاروں لوگوں نے سڑکوں پر نکل کر نہتے شہریوں کے خلاف خونریزی روکنے کا مطالبہ کیا۔ مغربی ممالک کی اسرائیل کے لیے غیر مشروط حمایت اور فلسطینیوں کے ساتھ حقارت بھرے سلوک نے ان کے دوہرے رویے کو واضح طور پر ظاہر کیا اور اس ردعمل نے جیسے **100** سال پرانی گتھی سلجھا دی ہے۔

اسرائیل کا قیام برطانوی راج عمل میں آیا۔ برطانوی سلطنت کے پیشروؤں نے اس کی حمایت کی اور اس کا دفاع کیا۔ یقینی طور پر یہ حمایت دوطرفہ تھی کیونکہ اسرائیل نے مشرقِ وسطیٰ میں برطانوی راج کے ساتھ اپنی وفاداری کا ثبوت دیا اور ان کے لیے خدمات سرانجام دیں۔ یہ امید کرنا ہماری بھول ہوگی کہ موجودہ کشیدگی کم ہونے کے بعد مغربی ممالک مسئلہ فلسطین کے لیے کوئی منصفانہ اور دیرپا حل پیش کریں گے۔

صرف عالمی جنوب کے ممالک ہی ایک ایسا مساوی حل پیش کر سکتے ہیں جو کہ راملہ میں بیٹھی فلسطینی قیادت ہی نہیں بلکہ سب کے لیے قابلِ قبول ہو کیونکہ یہ ممالک خود برطانوی راج کے متاثرین ہیں۔ غزہ میں قتلِ عام سے ثابت ہو چکا کہ مغربی ممالک اسرائیل کی حمایت ترک نہیں کریں گے۔

تاریخ کے اوراق دیکھیں تو **1968**ء میں کیا گیا برطانوی مورخ آرنلڈ جے ٹوئنبی کا قضیہ فلسطین کا تجزیہ اس کے ممکنہ حل کی جانب اشارا کرتا ہے:

اگرچہ تاریخ کو بدلا نہیں جاسکتا لیکن اگر ہم چاہیں تو اس سے سیکھ ضرور سکتے ہیں۔ غیر منصفانہ طریقے سے حالات کو معمول پر لانے سے فلسطینیوں کے مصائب ختم نہیں ہوں گے اور نہ ہی عرب مردوں، خواتین اور بچوں کو بیرحمی سے نشانہ بنا کر ان میں آزادی اور باوقار زندگی گزارنے کی امنگ کو کم کیا جاسکتا ہے۔

فلسطینیوں کو انصاف فراہم کر کے ہی اس مظلوم سرزمین پر امن قائم کیا جا سکتا ہے۔

وطن سرینگر
FRIDAY - 06 JUNE 2025

قربانی کے جانوروں کی قیمتیں آسمان پر
بے پرسانی سے منافع خوروں کے حوصلے بلند

بقرعید یا عیدالاضحی پر ایک جانور کی قربانی دینا ہر آسودہ حال اور صاحب استطاعت مسلمان پر لازم ہے اور اب چونکہ بقرعید کافی قریب آچکی ہے تو پورے عالم کے ساتھ ساتھ وادیٔ کشمیر میں بھی جانوروں کی قربانی دینے کے لئے لوگوں نے قربانی کے جانور خریدنا شروع کر دیا ہے اور اس سلسلے میں سرینگر شہر سمیت وادی کے دیگر اضلاع اور چھوٹے بڑے قصبہ جات میں بھی قربانی کے جانوروں کے ریوڑ دیکھے جاسکتے ہیں۔ کئی علاقوں میں حکومت کی جانب سے متعین کردہ مقامات پر قربانی کے جانوروں کی منڈیاں قائم کردی گئی ہیں تاہم بیوپاریوں اور کوٹھداروں کی شکایت ہے کہ رواں برس قربانی کے جانوروں کی بکری میں پچاس سے سٹھ فیصد کمی پائی جارہی ہے اور مالی مندی کے باعث اکثر و بیشتر لوگوں نے قربانی دینے کا خیال ترک کر دیا ہے۔ گزشتہ سال سے وادی میں زبردست مالی مندی پائی جا رہی ہے کیونکہ عام لوگوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ برس سیب کی کافی زیادہ فصل ہوئی تھی مگر سیب کی قیمتیں اس قدر گر گئیں کہ تاریخ میں اس سے قبل یہ صورتحال کبھی بھی نہیں دیکھی گئی اور یوں ہماری میوہ صنعت کو کروڑوں روپے کا نقصان جھیلنا پڑا اور اس طرح سے لوگوں کو بھی مالی مسائل ومشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اقتصادی مندی کی موجودہ صورتحال کے بیچ پچھلے ایک دو سال سے وادی میں تمام ضروری وغیر ضروری چیزوں کی قیمتیں آسمان پر پہنچ گئی ہیں اور عام لوگوں کے اندر قوت خرید نہ ہونے کے نتیجہ میں انہیں زبردست مشکل صورتحال کا سامنا ہے۔ اب جبکہ بقرعید کافی نزدیک آن پہنچی ہے تو قربانی کے جانوروں کی بکری میں کوئی خاص دلچسپی کا اظہار لوگوں کی جانب سے نہیں کیا جارہا ہے۔ اب جہاں کہیں پر لوگ قربانی کے جانور خریدنے جاتے بھی ہیں وہاں قیمتیں سن کر وہ خاموشی سے واپسی کی راہ لے لیتے ہیں۔ مرکزی حکومت کے متعلقہ حکام نے حال ہی میں جموں وکشمیر انتظامیہ خاص طور سے خوراک، عوامی رسدات اور امور صارفین محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ جانوروں یا گوشت کی قیمت کا تعین کرنے سے باز رہیں اور اس چیز کو بازار کی صورتحال پر ہی چھوڑ دیں۔ مرکزی حکومت کے اس حکمنامہ کے بعد وادی میں امور صارفین کی انسپکشن ٹیموں نے دفاتر میں رہنا ہی غنیمت جانا ہے اور اسی صورتحال سے فائدہ اٹھا کر ناجائز منافع خوروں نے گوشت اور جانوروں کی قیمتوں میں من مانے طریقہ پر اضافہ کر دیا ہے۔ حکومت کی خاموشی کے بعد قصابوں اور کوٹھداروں نے بھی من مانی قیمتوں پر گوشت فی کلو بیچنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے اور متعلقین کی ایک ایسوسی ایشن نے حال ہی میں ایک پریس بیان جاری کر دیا ہے جس میں انہوں نے سرکار کی جانب سے پچھلی بار وضع کی گئی قیمتوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے بغیر اوجڑی کے گوشت چھ سو پچاس اور اوجڑی سمیت گوشت کی قیمت چھ سو روپے فی کلو مقرر کردی ہے۔ یہ ایک ایسی صورتحال ہے جس میں ہمارے یہاں کوئی بھی قربانی کے جانور خریدنے کی پوزیشن میں نہیں رہے گا اور اس پر طرہ یہ ہے کہ مارکیٹ خاص طور سے سرینگر شہر میں ان نرخوں پر کہیں بھی قربانی کے جانور بیچے نہیں جاتے۔ سرینگر کے عیدگاہ علاقہ میں قائم جانوروں کی منڈی میں بھیڑ فی کلو کم وبیش آٹھ سو روپے فروخت کئے جارہے ہیں اور ایک ایسی صورتحال میں جبکہ حکومت کسی طرح کی کوئی مداخلت نہیں کر رہی ہے، کوٹھدار ہر نئے دن قیمتیں تبدیل کر رہے ہیں اور سارا خمیازہ غریب عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم قربانی کی عید کو پیسہ بٹورنے کا وسیلہ نہ سمجھیں بلکہ اس کو ایک طرح کی خدمت بھی تصور کریں۔

آبادی کو کنٹرول کرنے میں ہمارا کیا کردار

تحریر:-الیس معشوق احمد

سائنس کی ایجادات کو دیکھ کر پہلے پہل انسانی عقل ششدر، حیران اور دنگ رہ جاتی تھی لیکن اب ایسا نہیں ہوتا۔ اب آئے روز نت نئی ایجادات ہوتی ہیں اور انسان بہتر سے بہترین کی جستجو میں رہتا ہے۔ پہلے انسان اکیلا رہتا تھا اب دنیا سے منسلک رہتا ہے۔ میڈیا کی بدولت رابطے میں رہنا آسان ہوگیا اور یہ دور بھی ایسا ہے کہ زمانے سے رابطے میں رہنے کے لیے میڈیا کے ساتھ رابطے میں رہنا ضروری ہے۔ ہر گھر میں ریڈیو، ٹی وی ایسے پڑے ہیں جیسے خوشحال گھرانوں میں کھانے پینے کی اشیاء ۔ میرے گھر میں بھی کم سے کم تین چار ریڈیو ہوں گے۔ بعض لوگوں کو یقین نہیں آیا گا لیکن میں آپ کے ساتھ کسی بھی مقدس جگہ جانے کے لیے تیار ہوں جہاں میں یہ حلف اٹھا سکوں کہ واقعی میرے گھر میں چار ریڈیو ہیں۔ گھر میں ریڈیو کا انبار کیوں لگا ہے یہ ایک لمبی داستان ہے۔ آپ ناراض کیوں ہو رہے ہیں۔ آپ کے پاس فرصت ہے تو میں یہ لمبی داستان سنانے کے لیے تیار ہوں لیکن پہلے عرض کردوں کہ اس انبار میں کوئی بھی موتی ایسا نہیں جو ہار بنانے کے کام آئے۔

بے کاری اور فرصت کے ایام میں وقت کے پہاڑ کو کاٹنے اور دودھ کی نہر نکالنے کے لیے کوئی بھی مشغلہ اختیار کرنا پڑتا ہے۔ کام میں دل لگنے کے ساتھ ساتھ مزہ بھی آئے تو اس سے بڑی خوش بختی ایک بے شغل کے لیے اور کیا ہوسکتی ہے۔ جو کام کی بوری آپ کاندھوں پر اٹھانے کی ٹھان لیتے ہیں پہلے اس کا خوب چرچہ کرتے ہیں تاکہ دوستوں دشمنوں کو پتا لگ سکے۔ ویسے بھی کام کے چرچے چار دانگ ہوتے ہیں چاہیے راز داری سے کیا جائے۔ چپ چاپ کسی بھی کام کا بس ارادہ کرنے کی دیر ہوتی ہے دوستوں اور دشمنوں کو پتا لگ ہی جاتا ہے۔ ان کا کام ہی ہوتا ہے کہ وہ یہ جانکاری رکھے کہ کون کیا کر رہا ہے۔ ہاں اگر کوئی فرصت کے لمحات گزار رہا ہے اور دوستوں کو پتا چلتا ہے تو تناؤ سے بچانے کے لیے وہ اس پر طرح طرح کے نسخے ویسے ہی آزماتے ہیں جیسے آج کے ڈاکٹر مریض کو سو طرح کی طبی تشخیص کے بعد بھی سو قسم کی دوائیاں کھلاتے ہیں۔ یہ سوچ ہوتی ہے کہ کسی نہ کسی دوائی سے ٹھیک ہو ہی جائے گا۔ مریض ٹھیک نہ بھی ہوا تو چہارم پر ہمسائیوں اور رشتہ داروں کے لیے ضیافت کا انتظام کرکے ہی جائے گا۔ بے کار شخص کو مختلف قسم کے وسوسے ہوتے ہیں۔ ان سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان خود کو مصروف کرلے۔ میں بے کار تھا تو دوستوں نے مجھے مصروف اور پریشانی سے دور رہنے کے لیے جو جو دوائی تجویز کی ایک ایک کرکے کھائی پر ذہنی خلفشار دور نہ ہوا۔ غرض مزید پریشانی سے بچنے کے لیے ڈاکٹر کے پاس جانے کا ارادہ کیا۔ جوں ہی گھر سے تیار ہوکر نکلا راستے میں ایک پرانے عزیز سے ملاقات ہوئی۔ اس کی سب سے اچھی عادت یہ ہے کہ جب تک سو سوال نہیں کرتا تب تک جان نہیں چھوڑتا۔ سلام کو رہنے دیا اور سیدھے گلے لگا کر ایک سانس میں پوچھا کہ کیسے ہو، کہاں جا رہے ہو، کیوں جا رہے ہو۔ ان سوالات کے جوابات دینے ہی والا تھا کہ اس نے ایک اور سوال کیا کہ اتنے پریشان کیوں ہو۔ اس کیوں کا میں بھی جواب تلاش کرنے نکلا تھا۔ سارا معاملہ بیان کیا۔ صورتحال کو جاننے کے بعد توقف کیا اور گہرے خیالات میں ڈوب گیا۔ قوی امکان ہے کہ بڑے بڑے فلسفی اسی انداز سے ایک انگلی گال پر رکھ کر دور آسمان کی وسعتوں کو دیکھ کر مسائل کا حل ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہوں گے۔ اس سے پہلے میں کچھ کہتا سنجیدگی اور سکوت توڑتے ہوئے گویا ہوئے کہ ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہیں۔ میرے پاس ایک ترکیب ہے۔ میں بھی ویسے ہی متوجہ ہوا جیسے اتھینز میں افلاطون کے شاگرد ان کی باتوں کو سننے کے لیے ہمہ تن گوش ہوتے تھے۔ قبلہ نے علاج بتایا کہ ایک عدد ریڈیو خرید لو۔ ریڈیو میں موسیقی، کھیل کے متعلق پروگرام، صحت، طب، فلاسفہ، حال کے ساتھ ساتھ موسم کی جانکاری سب کچھ ملتا ہے۔ ادبی پروگرام ہو یا تاریخی قصے، مذہب ہو یا سیاست بڑے بڑے سورماؤں کو سننے کے لیے ریڈیو سے بہتر کچھ نہیں۔ تفریح کی تفریح اور علم کا سمندر مفت ملے گا۔ میں اس تجویز پر غور کرنے کی والا تھا کہ پھر گویا ہوئے کہ ریڈیو کو دن بھر سننے سے وقت کا پتا ہی نہیں چلتا۔ مزید کہنے لگے کہ ریڈیو سننے سے بڑے بڑے ڈاکٹروں کے پاس نہیں جانا پڑتا چونکہ انسان ذہنی انتشار سے دور رہتا ہے۔ انسان ڈاکٹر کی لکھی ان قیمتی دواؤں کو کھانے اور خریدنے سے بھی بچ جاتا ہے جو وہ انتشار اور غم کو دور کرنے کے لیے لکھ لیتا ہے۔ ہر فرد پریشانیوں اور ذہنی انتشار کا شکار ہے اگر دن میں صرف ایک آدھ گھنٹہ انسان ریڈیو سن لے تو دل اطمینان اور ذہن سکون میں رہے گا۔ مجھ سے رخصت لینے سے پہلے وعدہ لیا کہ ریڈیو ضرور سنو گے۔ مجھے مرزا بے تحاشہ یاد آئے۔ مرزا کہا کرتے تھے کہ ریڈیو سننے کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ بکواس کرنے والے کی شکل نہیں دکھائی دیتی اور انسان ان گناہوں سے بچ جاتا ہے جو پروگرام ساعتوں کی نذر کرنے والے کی شکل کو دیکھنے کے بعد گالیاں دینے سے اس کے سر چڑھ جاتے ہیں۔

ڈاکٹر کے پاس جانے کے بجائے میں نے غنیمت جانا کہ گھر واپس آیا جائے۔ ریڈیو تو گھر میں تین چار تھے اس لیے سیدھے گھر آیا اور جتنے بھی ریڈیو پشتینی تھے جو پڑ دادا، دادا والد اور میں نے خریدے تھے ڈھونڈنے کی سعی کرنے لگا۔ دس منٹوں میں چار ریڈیو جمع کیئے۔ ایک کا سوچ آن کرنے کی کوشش کی تو ہاتھ میں آگیا۔ ماتھے پر شکن تک نہ آئے اور باقی تین کی طرف بڑی فخریہ انداز میں دیکھا۔ دوسرے ریڈیو کی طرف ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ فون کی گھنٹی بجی۔ فون اٹھایا تو دوست کی پرجوش آواز آئی کہ بھائی فلاں ایف ایم اسٹیشن پر ادبی پروگرام چل رہا ہے سنو لو مزہ آئے گا۔ پروگرام سننے کے لیے دوسرے ریڈیو کی طرف بڑھا جو دادا جان کی آخری نشانی تھا تو پتا چلا کہ یہ قدیم زمانے کا ریڈیو ہے اس میں ایف ایم وغیرہ نہیں چلتا۔ اس کو معتبر نشانی جان کر الگ رکھا اور تیسرے ریڈیو کی طرف ہاتھ بڑھایا۔ سوچ رہا تھا کہ دادا جان کا ریڈیو پرانا ہے والد صاحب نے جو ریڈیو لایا تھا اس میں ایف ایم ضرور ہوگا۔ ادبی پروگرام سننے میں لطف آئے گا۔ تیسرے ریڈیو کو گرم جوشی سے آن کیا۔ ریڈیو تو نہیں چلا البتہ یہ انکشاف ہوا کہ ریڈیو کے بیٹری موجود نہیں وہ خراب ہوگئی تھی۔ مختصر یہ کہ اس ریڈیو سے بھی تسکین نہ ہوئی اور باری اپنے ہاتھوں خریدے ہوئے ریڈیو کی آئی۔ ابھی غصے کا پارہ اتنا بھی نہیں چڑھا تھا کہ اپنے دانت پیس کر گھر سے لے کر ہمسائی اور پھر دنیا کو گالیاں دوں۔ امید کی کرن چوتھے ریڈیو کی صورت روشن تھی۔

جو ریڈیو میں نے خود خریدا تھا اس کو بڑے اہتمام سے الماری میں رکھا تھا۔ غلاف صاف ستھری چڑھا کر رکھی تھی۔ الماری کھولی ریڈیو کو اٹھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا لیکن حیرانگی ہوئی جب ہاتھ میں خالی غلاف آیا۔ غلاف موجود تھی ریڈیو ندارد۔ اب ماتھے پر شکن اور خون کی گردش تیز ہوگئی تھی۔ اوپر سے یہ خیال پریشان کر رہا تھا کہ ادبی پروگرام کا بڑا حصہ نکل چکا ہوگا۔ زوردار آواز دے کر گھر والوں کو بلایا اور پولیس کی طرح گھر والوں سے ریڈیو کے غائب ہونے کی پوچھ تاچھ کرنے لگا۔ پولیس کے سامنے جوان بھاگے ہوا جوڑا جس طرح مختلف بیانات دیتا ہے ویسے ہی گھر والے مختلف قسم کی دلائل دینے لگے۔ سچ باہر نکل ہی آتا ہے۔ بار بار کے سوالات سے آخر کار یہ انکشاف ہو ہی گیا کہ ریڈیو کو اغوا کرنے میں بچوں کا ہاتھ تھا۔ کھیل کھیل میں بچوں نے ریڈیو کی چیر پھاڑ کر دی تھی اور ایک ایک پرزے کو الگ الگ کر دیا تھا۔ دکھ ریڈیو کے ٹوٹنے کا نہیں کہ گھروں میں چیزیں ٹوٹتی رہتی ہیں افسوس اس بات کا تھا کہ ایک ادبی پروگرام سن نہ سکا۔ پروگرام جوں ہی اختتام ہوا تو دوست نے فون پر یہ جانکاری دی کہ حال ہی میں اپنے پیسوں اور مروت کے دم پر مشہوری پانے والے شاعر بدحالی صاحب کو ادبی پروگرام میں بلایا گیا تھا۔ سن کر بڑی مسرت ہوئی اور اللہ کا شکر بجا لایا کہ ریڈیو خراب تھا ورنہ پروگرام سن کر ذہن خراب ہوجاتا۔

رابطہ!-----

8493981240

موجودہ دور میں ریڈیو کی اہمیت کیا؟

ازقلم---------مشرف شمسی

کانگریس نے اپنے دور حکومت میں اچھا برا جو بھی کچھ کیا بی جے پی اور آر ایس ایس ان سب چیزوں کو کرنے پر آمادہ ہے اور کرتی جا رہی ہے۔ سنجے گاندھی نے آبادی کو کنٹرول کرنے کے لئے نسبندی کی شروعات کی تھی۔ یہ اور بات ہے کہ نسبندی سے بھارت کی آبادی کو کنٹرول کرنے میں خاطر خواہ کامیابی نہیں ملی لیکن سنجے گاندھی کے اس قدم سے اندرا گاندھی اور کانگریس کو کافی پریشانی اور نقصان اٹھانا پڑا۔ اب موجودہ بی جے پی حکومت بھی آبادی کنٹرول قانون لانے کے لئے بضد ہے۔ یہ قانون اس لیے بھی لایا جائے گا کہ اس سے بی جے پی کو سیاسی فائدہ حاصل ہونے کی امید ہے۔ آبادی کنٹرول قانون مسلمانوں کے خلاف ایک ماحول کھڑا کرنے کی کوشش کی شکل میں دیکھا جانا چاہئے۔۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ **1991** کے مردم شماری کے مطابق بھارت کی آبادی کی اضافہ شرح نمود **2.1** فیصدی پہنچ چکی ہے۔ ہاں مسلمانوں کی آبادی میں **2.6** فیصدی کا ضرور اضافہ ہو رہا ہے۔ بھارت کی آبادی کا شرح اضافہ **2.1** پہنچنے کا مطلب ہے کہ آئندہ پندرہ سے بیس سال میں بھارت کی آبادی میں اضافہ ہونا تقریباً بند ہو جائیگا۔ سرکار حمایتی میڈیا اس آبادی کنٹرول قانون جو پارلیمنٹ میں لایا جانا ہیکو مسلمانوں کی بڑھتی آبادی سے جوڑ کر دکھا رہا ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کی آبادی بھارت میں ہندوؤں کے مقابلے زیادہ تیزی سے نیچے ارہی ہے۔ **1991** کے مردم شماری کے مطابق مسلمانوں کی آبادی کی شرح ضرور **2.6** فیصدی ہے لیکن مسلمانوں کی آبادی جو **1981** کی مردم شماری میں **4.2** فیصدی سے بڑھ رہی تھی اب کم ہوکر **2.6** فیصدی تک پہنچ چکی ہے جبکہ ہندوؤں کی آبادی شرح میں اضافہ **3.6** فیصدی کے ساتھ ہو رہا تھا وہ گھٹ کر **2.1** فیصدی ہوا ہے۔ یعنی ہندوؤں کے مقابلے مسلمانوں کی آبادی بھارت میں زیادہ تیزی سے کم ہو رہی ہے۔ لیکن اسکے باوجود اس قانون کو مودی سرکار ضرور لائے گی۔ کیونکہ مودی سرکار اپنی ناکامی کو بڑھتی آبادی سے ہمیشہ جوڑ کر بتاتی رہی ہے۔ اس ملک میں روزگار کی کمی اور کم ہوتی کھیتی لائق زمین کو بھی بڑھتی آبادی سے منسلک کیا جاتا رہا ہے۔ اس ملک میں آبادی میں اضافہ کے لئے صرف اور صرف مسلمانوں کو ذمیدار ٹھہرانے کی کوشش ہوتی رہی ہے۔ ہوں بھی کیوں نہیں جیسے ہی آبادی کنٹرول قانون کا شوشہ چھوڑا جاتا ہے ٹی وی چینلوں پر ڈیبیٹ شروع ہوجاتا ہے۔ پھر اس موضوع پر کسی داڑھی والے نام نہاد مولویوں کو چینل پر بیٹھایا جاتا ہے جنہیں اس ملک میں بڑھتی آبادی پر کوئی ریسرچ نہیں ہوتا ہے اور وہ آبادی پر کنٹرول کو قرآن اور حدیث کے مطابق منافی بتانے لگتے ہیں۔ جیسے ہی ٹی وی چینلوں پر بیٹھے مولویوں نے آبادی کنٹرول کو مسلمانوں سے منسلک کیا ٹی وی چینلوں اور بی جے پی کا کام ہوجاتا ہے۔ ٹی وی چینل یہ بتانے سے گریز نہیں کرتی ہیں کہ دیکھو اس قانون سے مسلمان کتنا خوف زدہ ہے۔ پھر بی جے پی اپنے پروپیگنڈہ مشینری کے ذریعے یہ بتانے میں کامیاب ہوتی ہے کہ مسلمانوں کی آبادی جس تیزی سے بڑھ رہا ہے آئندہ تیس چالیس سالوں میں مسلمان اس ملک میں ہندو سے زیادہ ہو جائیں گے۔ جبکہ حقیقت ٹھیک اس سے مخالف ہے **2021.** کی مردم شماری کے ریکارڈ سامنے آئینگے تو اس میں بہت سی چیزیں اور صاف ہو جائے گی۔ رہا سوال آبادی میں اضافہ کا تو اس کی اصل وجہ تعلیم ہے۔ شہر میں تعلیم زیادہ ہے تو شہر میں آبادی میں اضافہ کی شرح نمود کم ہے جبکہ گاؤں میں آبادی کا شرح نمود زیادہ ہیں کیونکہ گاؤں میں شہر کے مقابلے میں تعلیم کی کمی ہے۔

بی جے پی اور آر ایس ایس ان سب باتوں کو اچھے سے جانتی اور سمجھتی ہے لیکن آج تک مسلمانوں کے خلاف آبادی سے منسلک جو پروپیگنڈہ کیا گیا ہے اُسے صحیح ثابت کرنے کے لئے آبادی کنٹرول قانون لانا مودی اور شاہ حکومت کے لئے لازمی ہوگیا ہے۔ اس قانون سے بھلے ہی ہندوؤں کا نقصان زیادہ ہوگا لیکن بتایا جائے گا کہ کس طرح مسلمانوں کی بڑھتی آبادی میں آبادی کنٹرول قانون سے بریک لگا ہے۔ مسلمانوں میں اب شاذونادر ہی پہلی بیوی کے رہتے دوسری شادی کوئی کرتا ہے۔ اپنے اردگرد دیکھیں شاید ہی کسی جوڑے نے دو سے زیادہ بچے کی جستجو کی ہوتی نظر آتی ہے۔ اسلئے مسلمانوں کو آبادی کنٹرول قانون سے خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی ٹی وی پروپیگنڈہ کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ جیسے جیسے مسلم آبادی میں تعلیم حاصل کرنے کی مقابلہ آرائی ہو رہی ہے لوگوں کا نظریہ بچوں کے تئیں بدلتا جا رہا ہے۔ تعلیم یافتہ مسلم گھر اب لڑکے اور لڑکیوں میں فرق نہیں دیکھتے ہیں۔ اسلئے لڑکے کی حصول کے لئے ایک کے بعد ایک بچہ پیدا کرنے کی کوشش بھی نہیں کرتے ہیں۔

مودی سرکار کا آبادی کنٹرول قانون سے یقیناً مسلمانوں پر زیادہ اثر نہیں ہوگا لیکن اس قانون کا سیاسی فائدہ اٹھانے میں موجودہ سرکار کوئی دقیقہ نہیں چھوڑے گی۔

رابطہ!----

موبائل9322674787

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101
فراہم نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق بین الاقوامی سطح پرحالات تیزی کے سات تبدل ہور ہے ہے۔ روس جس سے بھارت کا اتحادی کہا جاتا تھا کہ خارجہ پالیسی میں زبردست تبدیلیاں رونماء ہوتی جارہی ہے ۔امریکی صدر ڈونال ٹرمپ اور روس کے صدر کے مابین علی الصبح ٹیلی فونک رابطہ ہوا اس رابطے کے دوران دونوں ممالک کے صدور نے بھارت پاکستان کے مابین کشیدگی تناؤ پرتشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خطے کے دو نیو کلیئر طاقتیں مسائل کو حل کرنے کے بجائے انتہاء پر پہنچ گئی ہے۔ خطے میں امن قائم کرنے اور کسی بھی بڑے ناخوشگوار واقعے کو ٹالنے کی اشد ضرورت ہے ۔ بھارت پاکستان کے مابین کشمیر کے مسئلے کو تنازے کا بنیادی وجہ قرار دے دیا گیااور دونوں ممالک کو مشورہ دیا گیا کہ وہ ایک دوسرے کے قریب آئے اورمسائل کے حل کے لئے مذاکرات کی میز سجائے جس سے خطے میں کشیدگی اور تناؤ کا ماحول کم ہوگا اور جنگ نہ ہونے کے امکانات میں اضافہ ہوگا ۔امریکی صدر ڈونال ٹرمپ نے بھارت پاکستان کے مابین سیز فائر کی پھر تصدیق کرتے ہوئے کہا دونوں ممالک کی حکومتوں کو سیز فائر کرنے پرآمادہ کیا گیا جسے ایک بہت بڑی جنگ ٹل گئی ۔ادھر روس نے یوکرین جنگ کو بھی زیر بحث لایا گیا اور جنگبندی کے خدو خال کو زیر بحث لایا گیا کہ کس طرح سے آنے والے دنوں کے دوران اس پر مذید گفتگو ہوسکتی ہے ۔تاہم روس کے صدر ڈولڈ ٹرمپ نے یہ بات صاف کردی کہ نیٹو ممالک کے جانب سے یوکرین کی درپردہ جوحمایت کی جارہی ہے اور اسے جدید ہتھیار فراہم کئے جارہے ہے وہ جنگ بندی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے تاہم روسی صدر نے بات چیت پر آمادگی ظاہر کرتے ہوئے کہا ہم نے پہلے بھی یوکرین کے ساتھ بات چیت کے دروازے کھلے رکھے ہے اور پچھلے دنوں جو بات چیت ہوئی ہوئی وہ اب تک ناکام ثابت ہوئی تاہم اس بات چیت کے دوران چھ ہزار کے قریب جنگ کے دوران مارے گئے افوا ج کی نعشیں ایک دوسرے کے حوالے کرنے پراتفاق ہوا ۔ادھر امریکی صدر نے ایک اور حکم نامہ جاری کیا جس کے مطابق بارہ ممالک کے لئے امریکہ نے سفری دستاویزات فراہم کرنے پر پابندی لگا دی ۔ افغانستان میں مار جانگو، ایران ،یمن ، سوڈان ،سیریا سمیت بارہ ممالک کو امریکہ نے ویزہ سہولیات فراہم کرنے سے صاف انکار کردیا جب کہ عارضی طور پر جو افغان شہری امریکہ میں رہ رہے ہیں انہیں بھی واپس اپنے وطن کو لوٹنے کا حکم دے دیا گیا۔ ادھر روس نے یوکرین جنگ کو بھی زیر بحث لایا گیا اور جنگبندی کے خدو خال کو زیر بحث لایا گیا کہ کس طرح سے آنے والے دنوں کے دوران اس پر مذید گفتگو ہوسکتی ہے ۔تاہم روس کے صدر ڈولڈ ٹرمپ نے یہ بات صاف کردی کہ نیٹو ممالک کے جانب سے یوکرین کی درپردہ جوحمایت کی جارہی ہے اور اسے جدید ہتھیار فراہم کئے جارہے ہے وہ جنگ بندی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے تاہم روسی صدر نے بات چیت پر آمادگی ظاہر کرتے ہوئے کہا ہم نے پہلے بھی یوکرین کے ساتھ بات چیت کے دروازے کھلے رکھے ہے اور پچھلے دنوں جو بات چیت ہوئی ہوئی وہ اب تک ناکام ثابت ہوئی تاہم اس بات چیت کے دوران چھ ہزار کے قریب جنگ کے دوران مارے گئے افوا ج کی نعشیں ایک دوسرے کے حوالے کرنے پراتفاق ہوا ۔ادھر امریکی صدر نے ایک اور حکم نامہ جاری کیا جس کے مطابق بارہ ممالک کے لئے امریکہ نے سفری دستاویزات فراہم کرنے پر پابندی لگا دی ۔جب کہ عارضی طور پر جو افغان شہری امریکہ میں رہ رہے ہیں انہیں بھی واپس اپنے وطن کو لوٹنے کا حکم دے دیا گیا۔

102
جموں و کشمیر کیلئے ایک تاریخی دن ہے جب آخر کار، وادی کو ملک کے باقی حصوں سے ایک ریلوے لنک کے ذریعے جوڑا جائے گا جس کا افتتاح عزت مآب وزیراعظم کے ہاتھوں کیا جائے گا۔جے کے این ایس اعلیٰ سطح کے دورے کے دوران مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے دنیا کے سب سے اونچے ریلوے پل کے مقام پر حفاظت، ساختی تیاری اور لاجسٹک انتظامات کا جائزہ لینے پر توجہ مرکوز کی، جو ادھم پور، سری نگر، بارہمولہ ریلوے لائن (USBRL) پروجیکٹ کا ایک اہم جزو ہے۔حکام نے دونوں معززین کو موجودہ صورتحال، ٹرائل رن کے نتائج اور تاریخی تقریب کے لیے کیے گئے حفاظتی اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا۔توقع ہے کہ یہ پل جموں وکشمیر میں ریل رابطے کو بڑھانے میں ایک تبدیلی کا کردار ادا کرے گا۔

103
میں ایل جی کے دفتر نے لکھا کہ عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر، آیئے ہم پلاسٹک کی آلودگی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے خود کو دوبارہ وقف کریں اور انسانیت کی مشترکہ بھلائی اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک صحت مند سیارے کے لیے ماحولیاتی تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے کام کریں۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عالمی یوم ماحولیات کے موقعہ پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ آیئے! اپنے سیارے کی خوبصورتی کا جشن منائیں اور محبت، دیکھ بھال اور شعوری عمل کے ساتھ اس کی پرورش کرنے کا عہد کریں، آج اور ہر دن۔اور انسانیت کی مشترکہ بھلائی اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک صحت مند سیارے کے لیے ماحولیاتی تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے کام کریں۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عالمی یوم ماحولیات کے موقعہ پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ آیئے! اپنے سیارے کی خوبصورتی کا جشن منائیں اور محبت، دیکھ بھال اور شعوری عمل کے ساتھ اس کی پرورش کرنے کا عہد کریں خوبصورتی کا جشن منائیں اور محبت، دیکھ بھال اور شعوری عمل کے ساتھ اس کی پرورش کرنے کا عہد کریں ، آج اور ہر دن۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عالمی یوم ماحولیات کے موقعہ پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ آیئے! اپنے سیارے کی خوبصورتی کا جشن منائیں اور محبت، دیکھ بھال اور شعوری عمل کے ساتھ اس کی پرورش کرنے کا عہد کریں، آج اور ہر دن۔اور انسانیت کی مشترکہ بھلائی اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک صحت مند سیارے کے لیے ماحولیاتی تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے کام کریں۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے عالمی یوم ماحولیات کے موقعہ پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ آیئے! اپنے سیارے کی خوبصورتی کا جشن منائیں اور محبت، دیکھ بھال اور شعوری عمل کے ساتھ اس کی پرورش کرنے کا عہد کریں، آج اور ہر دن۔

104
عرصہ سے لوگوں کو جو خواب تھا کہ ریل کے ذریعے جموں کو کشمیر سے جوڑنا وہ پورا ہوگیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے علاوہ دنیا کے بلند ترین پل چناب پل کا بھی افتتاح ہوگا جو کہ انجینئرنگ کا کمال ہے۔ویشنو نے مزید کہا کہ یہ ایک دیرینہ خواب تھا جو وزیراعظم نریندر مودی کے ہاتھوں پورا ہونے جا رہا ہے ۔ خیال رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کل کٹرا میں وندے بھارت ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھانے کیلئے تیار ہیں۔ وہ چناب اور انجی پلوں کا افتتاح بھی کریں گے۔اس کے علاوہ وہ جموں و کشمیر میں 46,000 کروڑ روپے کے کئی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔

105
حملے کے بعد بھارت نے انڈس واٹر ٹریٹی سندھ آبی طاس معاہدے کو معطل کرنے کا فیصلہ کیا اور پاکستان کی طرف بہنے والے پانی کو روک دیا ہے ۔اب بھارت اپنی مرضی کے مطابق دریائی چناب پر تعمیر کئے گئے ہائیڈل پروجیکٹوں کے گیٹ بند کرتا ہے اور گیٹ کھلے بھی چھوڑ رہا ہے جسے پاکستان میں کبھی پانی کی کمی اور کبھی سیلاب کی صورتحال پیدا ہوتی ہے ۔پاکستان کی جانب سے بار بار دھمکیاں دی جارہی ہے کہ اگر بھارت نے سندھ آبی طاس معاہدے کی خلاف ورزی جاری رکھی تو اسے ایکٹ آف وار تصور کیا جائے ۔ بھارت نے ہائیڈل پروجیکٹوں کے ارد گرد حفاظتی صورتحال کو مزید بہتر بنانے پولیس وفورسز کی تعیناتی عمل میں لانے کے ساتھ ساتھ جدید آلات سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔مرکزی وزارت داخلہ اور آبی وزارت کی جانب سے جاری کئے گئے بیان کے مطابق ہائیڈل پروجیکٹوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائیگا۔سی سی ٹی وی کیمروں کے زریعے ہائیڈل پروجیکٹوں پر کڑی نظر رکھی جائے گی تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو ٹالا جاسکے۔ اور پاکستان کی طرف بہنے والے پانی کو روک دیا ہے ۔اب بھارت اپنی مرضی کے مطابق دریائی چناب پر تعمیر کئے گئے ہائیڈل پروجیکٹوں کے گیٹ بند کرتا ہے اور گیٹ کھلے بھی چھوڑ رہا ہے

106
بندے ہیں جنہوں نے سب کے ساتھ مل کر رہنے اور تعاون کا حکم دیا اور منافرت کو منع کیا۔ڈاکٹر شیخ ڈاکٹر صالح بن عبداللہ نے کہا کہ اللہ نے اپنے رسول کے ذریعے دلوں کو جوڑا اور لوگوں کے احوال کو درست کیا، ہر نبی نے آکر یہی دعوت دی کہ اللہ کی بندگی کرو، اللہ ایک ہے اور صرف اسی کی عبادت کی جائے، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور بیت اللہ کے حج کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ اللہ تعالی نے نبی ﷺ کو بھیج کر انسانیت کی اصلاح فرمائی، اللہ کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دینا ہی اسلام ہے۔انہوں نے کہا کہ اتحاد میں دین و دنیا کے معاملات میں فلاح ہے، مسلمانوں کو آپس میں جڑ کر رہنا ہوگا، حکم ہے کہ اختلاف ہو تو قرآن وسنت سے رجوع کریں۔اللہ نے والدین، میاں بیوی اور بچوں کے حقوق کو واضح کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ کسی عربی کو عجمی، کسی گورے کو کسی کالے پر فضیلت حاصل نہیں، حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ اگر کسی کو کسی پر فوقیت ہے تو صرف تقوی کی بنیاد پر، اچھے اخلاق سے دلوں میں جگہ پیدا ہوتی ہے اس لئے مسلمانوں تقوی اختیار کرو، اللہ سے ڈرو اور اصلاح کی کوشش کرو، شرک نہ کرو اور والدین سے حسن سلوک کرو، اللہ نے والدین، میاں بیوی اور بچوں کے حقوق کو واضح کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ تمہارے سارے معاملات قیامت والے دن پیش ہوں گے، مسلمان گناہ میں تعاون نہ کریں اور اچھائی میں مدد کریں، شیطان انسانوں کے درمیان فساد پیدا کرتا ہے، تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں، حج کے اجتماع کا پیغام ہے مسلمان آپس میں مل جل کر رہیں۔ڈاکٹر شیخ ڈاکٹر صالح بن عبداللہ نے کہا ہر چیز کا وہ مالک ہے جس نے قرآن نازل کیا رحمت بنا کر اور لوگوں کے حالات اچھے کیے، قرآن وہ کتاب ہے جس کی آیات حکمت سے بھری ہیں اللہ خبیر کی طرف سے، یہ قرآن لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں۔انہوں ں ے کہا کہ اللہ متقی لوگوں کو فلاح کے ساتھ نجات دیتا ہے، قیامت کے دن انہیں دکھ نہ پہنچے گا، جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا اسے وہاں سے رزق ملے گا جہاں اسے گمان بھی نہیں ہوگا، جو متقی ہوگا اللہ اس کے گناہ معاف کرکے اس کا اجر بڑھا دے گا۔انہوں نے کہا کہ عبادت صرف اللہ کی اور حکم صرف اللہ کا اور یہی دین ہے، اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے پیدا کیا، یہی توحید کی گواہی ہے۔

107
ساتھ ساتھ وسطی کشمیر کے بازاروں کے ساتھ ساتھ دیگر علاقوں میں لوگوں کی ہلکی گہما گہمی دیکھنے کو ملی جنہوں نے عیدالاضحیٰ کے پیش نظر مختلف اشیاء کی خریداری کی ۔شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر ضلعی ہیڈ کوارٹروں پر عید کے پیش نظر لوگوں نے بازار کا رخ کیا اور ضروری چیزوں کی خریداری کی ۔ادھر نمائندوں نے مختلف اضلاع سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ عید کے پیش نظر بازاروں میں اچھی خاصی گہما گہمی دیکھنے کو ملی ۔ جنوبی ضلع اننت ناگ کے کے پی روڑ ، لالچوک، مٹن بازار اور دیگر جگہوں پر دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے خریداروں کی بھاری بھیڑ دیکھنے کو ملی ۔ادھر ضلع کولگام اور قاضی گنڈ کے علاوہ پلوامہ کے مختلف بازاروں کے ساتھ ساتھ ترال ، اونتی پورہ، پانپور میں بھی ہزاروں کی تعداد میں لوگ بازاروں میں دیکھائی دے رہی تھی۔

108
بعد، کنزر پولیس اسٹیشن نے فوری طور پر POCSO (جنسی جرائم سے بچوں کا تحفظ) ایکٹ اور BNS (بھارتیہ نیا سنہتا) کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 04/2025 درج کیا۔اس وقت کے ایس ایچ او کنزر انسپکٹر شیخ عادل کی سربراہی میں ہونے والی تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ نابالغ متاثرہ کو متعدد افراد نے بار بار حملوں کا نشانہ بنایا۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے نتیجے میں 2 مشتبہ افراد محمد رفیق ساکنہ دھوبی ون ٹنگمرگ اور محمد نصر اللہ خان ساکنہ بابہامہ کپوارہ کو گرفتار کیا گیا۔ان پر POCSO دفعات کے تحت عصمت دری، جنسی زیادتی اور اغوا کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔تاہم، بعد میں ڈی این اے کے تجزیے نے ان دونوں کو جنین کے حیاتیاتی باپ کے طور پر خارج کر دیا۔پولیس کے مطابق پولیس کے غیر متزلزل، تفتیش کار اپنی کوششوں میں ڈٹے رہے، اور ایک اہم مشتبہ شخص کے طور پر اپنی توجہ چمپارن (بہار) کے رہنے والے جواد عالم پر مرکوز کی ۔بعدازاں فرانزک میچنگ نے اس بات کی تصدیق کی کہ جواد عالم کا ڈی این اے جنین کے ڈی این اے سے مماثل ہے۔۔ انہوں نے بچوں کیخلاف جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس موقف کا اعادہ کیا اور ملزمان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی یقین دہانی کرائی ۔بارہمولہ پولیس نے کسی کو بھی اس کیس یا اس سے متعلقہ واقعات سے متعلق اضافی معلومات کے ساتھ آگے آنے کی تاکید کی ہے ۔فورس نے فوری، پیشہ ورانہ اور حساس تحقیقات کے ذریعے خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی لگن پر زور دیا۔

109
پرچھو، ہیپہار اور جبلی پورہ فروٹ منڈیوں کو جدید بنیادوں پر استوار کیا جائے گا تاکہ میوہ صنعت کو فروغ دیا جاسکے اور اس صنعت سے بالواسطہ یا بالواسطہ طور پر وابستہ لوگوں کی آمدن میں اضافہ ہو سکے۔فصلوں کے انشورنس اسکیم کے بارے میں، جو جموں کشمیر میں دہائیوں سے زیر غور ہے، پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں زرعی پیداوار جاوید احمد ڈار نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ اس سال اس اسکیم کو جموں وکشمیر میں نافذ کیا جائے گا۔ وزیرزراعت جاوید احمد ڈار نے میڈیا نمائندوں کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ اب تک کئی مرتبہ کراپ انشورنس کے لئے ٹینڈر نوٹس اجراء کیا گیا تاہم کمپنیز کی جانب سے صحیح تشخیص نہ کئے جانے کے سبب ٹینڈر زرد کیے گئے ۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس بار پھر سے کام شروع کیا گیا ہے تاہم اسے آج تک عملہ جامہ نہیں پہنایا گیا،

110
کی رہنے والی ہے۔ذرائع نے مزید بتایا کہ ایک سرکاری ٹیم کو علاقے میں تعینات کیا گیا ہے،مزید تفصیلات زمینی تشخیص کے بعد دستیاب ہوں گی۔اس دوران بدھ کی شام ہی وسطی ضلع بڈگام کے ایک دورافتادہ علاقے پکھواری خانصاحب میں بادل پھٹنے کے ایک واقعے میں پیشے سے کسان ایک 58 سالہ شخص عبدالرشید میر ولد غلام حسن میر زخمی ہوگیا۔بتایا جاتا ہے کہ بادل پھٹنے کے بعد سیلابی ریلے کی وجہ سے مبینہ طور پر ملبہ گرنے سے زخمی ہونے والے 58 سالہ شخص کو اہل خانہ نے طبی امداد کے لئے ایس ڈی ایچ خان صاحب منتقل کیا گیا، جہاں اب اسکی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے ڈی کے مرگ کولگام اور پکھواری خانصاحب میں پیش آئے دونوں مماثل واقعات کی تحقیقات شروع کردی ہے۔

111
کے سلسلے میں تلاشی لی۔ یہ مقدمہ ایک مبینہ دہشت گردی کی سازش سے متعلق ہے جس میں مشتبہ اوور گراؤنڈ ورکرس شامل ہیں جو مختلف دہشت گرد گروہوں سے منسلک ہیں۔ذرائع نے بتایا کہ تلاشیاں دہشت گرد نیٹ ورکس کو فراہم کی جانے والی مشتبہ مدد کی تحقیقات کیلئے جاری کوششوں کا حصہ تھی ۔خیال کیا جاتا ہے کہ جن افراد کی جانچ پڑتال کی جارہی ہے انہوں نے لاجسٹکس، معلومات اور دیگر اقسام کی مدد میں مدد کی ہے۔ذرائع نے بتایا کہ این آئی اے کی ٹیم نے پولیس اور سی آر پی ایف کے ساتھ بڈگام ضلع میں صبور سلطان ولد محمد سلطان صوفی کی سوئی بگ میں رہائش گاہ پر تلاشی لی۔اس کے علاوہ اچھ کوٹ میں شبیر احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ کے گھر میں بھی تلاشیاں لی گئی ۔۔اس میں لکھا گیا ہے کہ جن کیڈرز اور کارکنان کے احاطے کی تلاشی لی گئی تھی وہ دہشت گردانہ سرگرمیوں جیسے دہشت گردوں کو سہولت فراہم کرنے، چھپاں بموں/مقناطیسی بموں، آئی ای ڈیز، فنڈز، نشہ آور اشیاء، اور اسلحہ/گولہ بارود کو جمع کرنے اور تقسیم کرنے میں ملوث ہونے کی وجہ سے این آئی اے کے زیر نگرانی ہیں۔بیان میں کہا گیا کہ این آئی اے کی تحقیقات کے مطابق، پاکستان میں ان کے رہنماؤں کی حمایت یافتہ تنظیمیں جموں وکشمیر میں امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو بگاڑنے کے لیے مقامی نوجوانوں کو بنیاد پرست بنا کر اور اوور گراؤنڈ کارکنوں کو متحرک کر کے دہشت گردی اور تشدد کی کارروائیوں کی سازش کر رہی ہیں۔اس میں مزید کہا گیا ہے کہ تلاشی کے دوران 2 زندہ کارتوس، ایک گولی کا اور ایک سنگم برآمد ہوا ہے۔ اس کے علاوہ، ان تلاشیوں میں کئی ڈیجیٹل آلات جن میں بڑے پیمانے پر مجرمانہ ڈیٹا اور دستاویزات شامل ہیں، برآمد کیے گئے ہیں۔

112
کریڈ تک پہنچنے کی توقع ہے۔اس مدت کے دوران دوپہر اور شام کی طرف چند مقامات پر بریف شاور کو مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ مجموعی طور پر گرم اور خشک موسم جموں و کشمیر میں غالب رہے گا۔اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعرات کو اپنی موسم کی تازہ کاری میں بتایا کہ جموں وکشمیر میں 5 سے 12 جون تک عام طور پر موسم خشک رہنے کیساتھ دوپہر کے بعد الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش ہونے کا امکان ہے ۔موسمیاتی مرکز کے مطابق 7 جون (بروز عیدالاضحیٰ) سے گرم اور مرطوب موسم کے ساتھ دن کے درجہ حرارت میں بتدریج اضافہ متوقع ہے جبکہ 13 اور 14 جون کو بارش اور گرج چمک کیساتھ بارش کا امکان ہے

Government of Jammu & Kashmir
Office Of the Executive Engineer (R&B) Division Rajbagh Srinagar.
Lal Mandi, Near L.D Hospital Srinagar-190008.

EXTENSION NOTICE

Subject: 1. Srinagar Charisharief Road from Rambagh to Railway Bridge Baghi-Mehtab in Patches/Stretches.
2. Macadamization of Kursoo Rajbagh and Rajbagh Extension Roads.
3. Macadamization of road from Natipora Crossing to Nowgam Via Budshah Nagar in Patches Stretches including allied.
4. Macadamization of IG Road in Patches / Stretches including allied.
5. Macadamization of Flyover from Jahangir Chowk to Rambagh in Patches / Stretches.
6. Macadamization of Road from Sanat Nagar Crossing to Wanabal via Rawalpora.
7. Macadamization of Padshahi Bagh Naikpora road up to Pahroo Chowk including Al Balad Lane near Ho Haji Salam Wani N Others .
8. Macadamization of Road from Baghat Chowk to Sanat Nagar.
9. Macadamization of at Kite Housing Enclave at Wawoosa Rangreth Srinagar near Kite Polytechnic College.
10. Macadamization of Lane 2, Iqbal Colony, Bagender Humhama, Srinagar up to the House of Mohammad Iqbal N Others (300 Mtrs.).

Reference:- 1. NIT No.08/R&B/RAJ of 2025-26 issued under Endorsement No: 1654-64 Dt: 26.05.2025. 2. This office No:- EE/RJB/1992-98 Dated:-02.06.2025 (Extension)

In light of the directions issued by the Office of the Engineer-in-Chief (Secretary Technical) vide No:-PW/EiC/DB/466-68/25 Dated:-04.06.2025, read with Corrigendum issued vide No:- PW/EiC/DB/487-89/25 Dated:-04.06.2025, the critical dates for above subject works advertised vide this office above referred e-NIT are hereby extended as under:-

Bid Submission End Date	11.06.2025 up to 02:00 PM
Date & Time of opening of Technical Bids (Online)	11.06.2025 at 04:00 PM in the Office of the Executive Engineer (R&B) Division Rajbagh Srinagar.

All other terms and conditions in the aforesaid NIT will remain same.

Sd/-
Executive Engineer,
R&B Rajbagh Division Sgr.

No. 2047-53 Dated: 04.06.2025.

DIPK No: 2234/25

Union Territory of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER Public Works (R&B) DIVISION AWANTIPORA

Extension

Subject:- 1. MACADAMIZATION OF IR LETHPORA and BARSOO.
2. MACADAMIZATION OF IR AWANTIPORA.
3. MACADAMIZATION OF IR HURDMIR BUCHOO ROAD.
4. MACADAMIZATION OF PADGAMPORA KAKPORA ROAD KM-IST INCL IR.
5. Macadamization of IR Aripal incl. IR Jawharpora Lam road.
6. Macadamization of main road at pastuna.
7. Macadamization of Interior Roads Of Tral.
8. Macadamization of Kahlil Machama Nagbal Road.
9. Macadamisation Of Tral Aripal km ist to km 5th road in stretches i/c IR Diver.
10. Upgradation/Strengthening of Gallender Kakapora Road.
11. Upgradation /strengthening of Old National Highway from Sempora to Gallender Chowk.
12. Upgradation/development of Road From National Highway to PHE i/c New Colony Road.
13. Upgradation of Khrew to Seerbagh Sidco Road.

Reference:
1. e-NIT No:-08/EEA/R&B of 2025-26/839-49 Dated:29-05-2025
2. e-NIT No:-09/EEA/R&B of 2025-26/852-62 Dated: 29-05-2025
3. e-NIT No:-10/EEA/R&B of 2025-26/869-79 Dated: 29-05-2025

In Compliance to Worthy Engineer-in-Chief's (Public Works R&B Department) order No.PW/EIC/Db/466-68/25 Dated 04-06-2025 It is notified for the information of all registered contractors/firms/agencies that the above referred works/Tenders in subject are hereby extended/modified and fixed as under :-

1	Bid Submission End Date	11-06-2025 up to 4.00 PM
2	Date & time of opening of Bids (Online)	12-06-2025 at 12.00 PM

All other terms & Conditions shall remain same as per above mentioned NITs

NO:T-1/EEA/1075-79 Dated:05/06/2025

DIPK No: 2239/25

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Awantipora

PUBLIC NOTICE

I Naseer Ahmad Ganiee S/O M Sultan Ganai R/o Mahanoor, Chadoora Budgam is applying forFertilizer and Seed Liscence(Retail) in Jammu and Kashmir Agriculture Department. Anyperson/persons having objection against the said application should send their claims to theconcerned depatment within couple ofdays.

PUBLIC NOTICE

Bashir Ahmad Dar S/o Mohammad Ramzan Dar R/o Seer Jagir Sopore, District Baramulla, dohereby solemnly affirm and declare as under:- 1. That I am a permanent resident of Jammu andKashmir state. 2. That I am the registered owner of the vehicle Maruti Swift bearing registrationJK05H-0767. 3. That I have lost/misplaced number plate of my vehicle bearing registrationNo. JK05H-0767 from Sangrama to Kanispora Baramulla, and did not traced out the same tilldate, in case I found the number plate anywhere after receiving of new number plat. I willsurrender the same before the concerned authority

BEFORE THE HON'BLE HIGH OFJ AND K AND LADAKH AT SRINAGAR

1. AMIT KOUL AND OTHERS
.[CAVEATORS]
Versus

Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforepassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss andinjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

PUBLIC NOTICE

I ISHAN AHMAD S/O SAYEED UDDIN SHAH HAVE COMPLETED THREE YEARDIPLOMA IN ELECTRICAL ENGINEERING FROM JK BOARD OF TECHNICALEDUCATION.UNDER REGISTRATION NO:3602-R18-2068 . THE NAME IN MYMARKS Certificates FROM IST SEMESTER TO SIXTH SEMESTER and in my threeyears Diploma certifate HAS BEEN WRITTEN WRONGLY AS Ishan Ahmad INSTEADOF Ishan AhmedNOW I AM APPLYING FOR NAME CORRECTION.IF ANY BODY HAVING ANYOBJECTION HE/SHE MAY CONTACT SECRETARY Jk BOARD OF TECHNICAL EDUCATION SRINAGAR WITHEN SEVEN DAYS.AFTER THAT NOOBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

ڈوپامائن بڑھانے والی دوا، ڈپریشن کی اعصابی سوزش کو ختم کرسکتی ہے

اٹلانٹا: امریکا کی ایموری یونیورسٹی میں کی جانے والی ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ دماغ میں ڈوپامائن (خوشی کا احساس اور حوصلہ دلانے والا ہارمون) بڑھانے والی دوا ڈپریشن سے متعلقہ اعصابی سوزش کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ دنیا بھر کی متعدد تجربہ گاہوں میں یہ بات دیکھی گئی ہے کہ سوزش دماغ کے 'ریوارڈ پاتھویز' کو متاثر کر کے حوصلے میں کمی اور اینہیڈونیا (ڈپریشن کی بنیادی علامت) کا سبب بنتی ہے۔ ریوارڈ پاتھویز دماغ کے ایسے سانچوں کا گروپ ہوتا ہے جو لذت کے احساس سے فعال ہوجاتا ہے، جیسے کہ ذائقہ دار کھانا یا نشے کا استعمال۔ ایموری یونیورسٹی اسکول آف میڈیسن میں ماضی میں کی جانے والی تحقیق میں دماغ پر موجود سوزش کا ڈوپیمین کے اخراج میں کمی سے تعلق سامنے آیا تھا۔ حالیہ تحقیق میں محققین نے دیکھا کہ لیووڈوپا نامی دوا سی-ری ایکٹیو پروٹین (سی آر پی) کی مدد سے ڈپریشن میں مبتلا افراد کے دماغ پر سوزش کے اثرات کو ختم کرتی ہے۔ سی آر پی خون کا ایک مالیکول ہوتا ہے جس کو جگر سوزش سے نمٹنے کے لیے بناتا اور خارج کرتا ہے۔ سوزش کی شدت کی پیمائش اسپتالوں اور لیبارٹریوں میں دستیاب سادہ سے خون کے ٹیسٹ سے باآسانی کی جاسکتی ہے۔ تحقیق میں ڈپریشن میں مبتلا 40 افراد کا انتخاب کیا گیا جن کو سی آر پی کی سطح زیادہ سے کم کی ترتیب میں رکھا گیا۔ ان افراد کو فرضی دوا (پلیسبو) یا لیووڈوپا (رعشہ کے مریضوں کو دی جانے والی دوا) دیے جانے کے بعد ان کے دماغ کی کارکردگی کا دو بار اسکین لیا گیا۔ اسکین سے معلوم ہوا کہ لیووڈوپا نے ان مریضوں کی دماغی کارکردگی بہتر کی تھی جن میں سی آر پی کی سطحیں بلند تھیں۔ ڈپریشن میں مبتلا افراد میں زیادہ سی آر پی کا تعلق لیووڈوپا لینے کے بعد اینہیڈونیا میں کمی سے بھی تھا۔

سویابین کولیسٹرول کو 70 فی صد تک کم کرسکتا ہے، تحقیق

الینوائے: 'خاموش قاتل' کے طور پر جانی جانے والی کیفیت بلند کولیسٹرول ہمارے لیے امراضِ قلب اور فالج کے خطرات کو بڑھا دیتی ہے۔ ان نقصانات سے بچاؤ کے پیشِ نظر جسم میں کولیسٹرول کو قابو میں رکھنے کے لیے اسٹیٹنس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ البتہ، ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ اس معاملے میں سویابین بھی کافی مؤثر ثابت ہوسکتا ہے۔ چاہے کافی میں سویا دودھ کا شامل کیا جانا ہو یا گوشت کے متبادل کے طور پر استعمال کیا جانا، سویابینز نے پودوں پر مبنی غذا کے طور پر اپنی اہم جگہ بنائی ہے۔ متعدد وٹامنز اور منرلز سے بھرپور سویا میں فالج اور دیگر قلبی مسائل کے کم خطرات ہوتے ہیں۔ جرنل اینٹی آکسیڈنٹس میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق بی-کونگلاسینن پروٹین سے بھرپور سویا کے آٹے کا استعمال مضر کولیسٹرول کو کم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تحقیق میں محققین کی ٹیم کو معلوم ہوا ہے کہ سویا کے استعمال سے کولیسٹرول اور دیگر چکنائی کی سطحیں 70 فی صد تک کم ہوجاتی ہیں۔ مزید یہ کہ سویا جگر پر جمع ہونے والی چکنائی جیسی دیگر میٹابولک بیماریوں اور ایتھروسکلیروسس (جس میں خون کی شریانوں میں چکنائی جمع ہوجاتی ہے) کے خطرات بھی کم کرتا ہے۔ یونیورسٹی آف الینوائے اربانا کی پروفیسر اور تحقیق کی مصنفہ الویرا ڈی میجیا نے بتایا کہ سویابین کے کولیسٹرول میٹابولزم پر اثرات کا تعلق صرف پروٹین کی مقدار سے نہیں بلکہ اس میں موجود پیپٹائڈز سے بھی ہے جو دورانِ ہاضمہ خارج ہوتے ہیں۔

ہوا اور روشنی سے اڑنے والا 'پری روبوٹ'

صرف سوا گرام کا اڑن روبوٹ روشنی کی مدد سے پرواز کرسکتا ہے

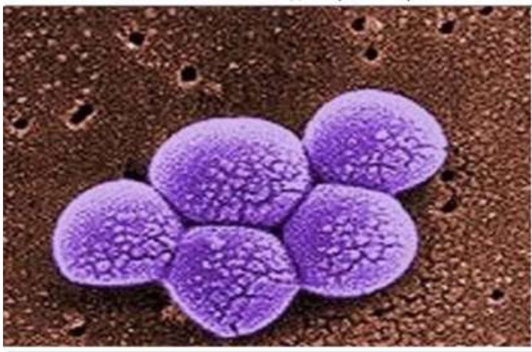

فن لینڈ: سائنسدانوں نے ہلکا پھلکا اڑن روبوٹ بنایا ہے جو ہوا کے دوش پر ایک سے دوسرے مقام تک پہنچتا ہے تو دوسری جانب روشنی سے توانائی لیتا ہے۔ اسی مناسبت سے روبوٹ کو پری کا نام دیا گیا ہے۔ فلائنگ ایئروروبوٹس بیسڈ لائٹ ریسپانسو میٹیریلز اسمبلی (ایف اے آئی آر وائے یا فیری) رکھا گیا ہے جسے ٹیمپیر یونیورسٹی کے جیان فینگ یانگ اور ان کے ساتھیوں نے تیار کیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ روبوٹ عین اس بالوں والے بیج کی طرح ہے جو ہوا کے ذریعے دوردراز علاقوں تک پہنچتے ہیں۔ اس میں ایک نرم انچ ایٹر لگایا گیا ہے جو لکوئیڈ کرسٹلائن ایلاسٹومرز سے بنا ہے اور روشنی پر اپنا ردعمل ظاہر کرتا ہے۔ انچ ایٹرز کے تار نما ابھار (برسلز) روشنی پڑتے ہی سرگرم ہوجاتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ روبوٹ کا وزن صرف سوا گرام ہے جو ہوا کے ذریعے طویل فاصلے تک اڑسکتا ہے۔ اسے روشنی، لیزر شعاع یا ایل ای ڈی وغیرہ سے اڑایا جاسکتا ہے۔ تھوڑی سی تبدیلی سے اس کے ابھار اپنی شکل بدل سکتے ہیں اور یوں وہ بدلتی ہوا کے رخ پر دور دور تک کا سفر کرسکتے ہیں۔ اسے اڑانے کے لیے روشنی کی شعاع یا ٹارچ ہی کافی ہوسکتی ہے۔ اگلے مرحلے میں ماہرین سے سورج کی روشنی سے اڑانا چاہتے ہیں۔ جہاں تک اس کے استعمال کا سوال ہے تو اس پر مائیکرو الیکٹرانکس آلات یا سینسر لگائے جاسکتے ہیں۔ ان میں جی پی ایس نظام بھی ہوسکتے ہیں۔ مستقبل میں انہیں کھیتوں میں بارآوری (پولینیشن) کے لیے بھی آزمایا جاسکتا ہے۔

New 17.78 cm Smartplay Studio (Available from Zeta variant onwards) | New Rear Spoiler and Roof Rails | Auto Gear Shift | Spacious and Comfortable Interiors | 1.2L VVT Petrol Engine

NEXA Safety Shield
- DUAL FRONT AIRBAGS
- ABS WITH EBD
- PEDESTRIAN PROTECTION COMPLIANCE
- FULL FRONTAL IMPACT COMPLIANCE, FRONTAL OFFSET IMPACT COMPLIANCE, SIDE IMPACT COMPLIANCE

BENEFITS UPTO ₹ 49000*

Contact us at
1800-200-6392
1800-102-NEXA
www.nexaexperience.com
NOW YOU CAN ALSO BOOK ONLINE

SRINAGAR: NEXA HYDERPORA (JAMKASH VEHICLEADES (KASHMIR) PVT. LTD. PH: 0194-2442224, 9622999955, 8803004592),
NEXA LASJAN (PEAKS AUTO PVT. LTD. PH: 0194-2468462, 9797166700, 9697001128).

SUZUKI connect
A REVOLUTIONARY WAY TO CONNECT TO YOUR CAR
- Vehicle Tracking
- Emergency Alert
- Driving Behaviour Analysis
- Live Vehicle Status
- Vehicle Alerts

Offered separately as Genuine NEXA Accessory

*T&C Apply. For more details, please contact your nearest NEXA dealership. Features and accessories shown may not be part of standard fitment. Black glass shade on the vehicle is due to the lighting effect. Images used are for illustration purposes only. Offers vary across variants. Maruti Suzuki India Limited reserves the right to discontinue offers without notice.

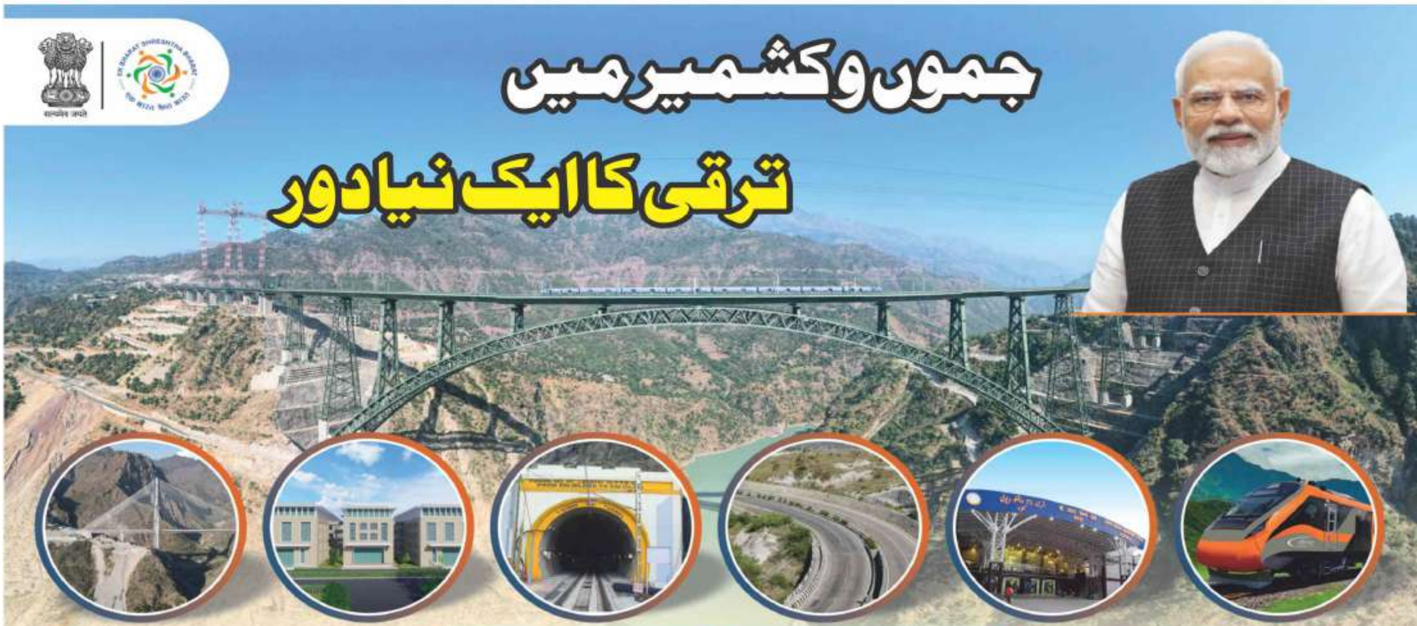

46,000 کروڑ روپے
سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا تحفہ

این ایچ-44
بمنہ جنکشن پر
4 لین فلائی آوور

این ایچ-1
سنگرامہ چوک پر
4 لین فلائی آوور

- جام سے راحت
- سفر کے وقت میں کمی
- محفوظ آنا جانا ممکن

انجی پل
(ہندوستان کا پہلا
کیبل اسٹیڈ ریل پل)
- 725 میٹر لمبا، 290 میٹر مین اسپین
- جموں و کشمیر کے کٹرا اور ریاسی اضلاع کو ملانے والا پل
- 193 میٹر اونچائی کے ایک ہی بڑے پائلن سے 96 کیبلز منسلک ہیں

چناب پل
(دنیا کا سب سے
اونچا ریل آرچ پل)
- 359 میٹر اونچا، 1,315 میٹر لمبا اور 467 میٹر محراب کا دورانیہ
- جموں و کشمیر کے ریاسی ضلع کے کوری اور اکل علاقوں کو ملانے والا پل

کا افتتاح

شری ماتا ویشنو دیوی
انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس،
کٹرا، جموں و کشمیر
- خطے میں صحت کی خدمات کو مضبوط بنانا
- معیاری تعلیم تک رسائی

این ایچ-444
2 لین پکی شوڈر شوپیاں
بائی پاس کی تعمیر
- ٹریفک کے دوران بھیڑ کو دور کرنا اور ٹریفک کی حفاظت کو بہتر بنانا

این ایچ-701
رفیع آباد- کپواڑہ روڈ کا
دو لین پکی شاہراہ کو چوڑا کرنا
- علاقے میں تعینات سیکورٹی فورسز کی لاجسٹک صلاحیت میں اضافہ
- کپواڑہ ضلع کا کرمور کے دیگر حصوں کے ساتھ رابطہ بہتر ہوا

سنگ بنیاد

2 وندے بھارت ٹرینیں
شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا - سری نگر اور
سری نگر - شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا
- پہلی ہائی اسپیڈ والی نئی ٹرین سری نگر کے لیے
- سیاحت اور علاقائی رابطے کو بڑھا رہی ہے
- کٹرا سے سری نگر کا سفر تقریباً 3 گھنٹے میں ممکن ہے۔

افتتاح

ادھم پور- سری نگر- بارہ مولا
ریل لنک منصوبہ
- ہر جگہ، جموں و کشمیر کو بقیہ ہندوستان سے جوڑنے والی اعلیٰ معیار کا ریل رابطہ
- کل لمبائی 272 کلو میٹر ہے جس میں 36 سرنگیں شامل ہیں جن میں T50 ٹنل (ہندوستان میں سب سے طویل چلنے والی سرنگ) اور 943 پل شامل ہیں۔

قوم کے نام وقف

نریندر مودی
وزیر اعظم
کے ذریعے

باوقار موجودگی

عمر عبداللہ
وزیر اعلیٰ
مرکزی زیر انتظام علاقہ
جموں و کشمیر

منوج سنہا
لیفٹننٹ گورنر
مرکزی زیر انتظام علاقہ
جموں و کشمیر

رونیت سنگھ
مرکزی وزیر مملکت
برائے ریل اور
فوڈ پروسیسنگ
انڈسٹری

وی. سومنا
مرکزی وزیر مملکت
برائے ریل و جل شکتی

ڈاکٹر جتیندر سنگھ
وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی
وارتھ سائنسنز، ایم او ایس پی ایم افس، عوامی
شکایات و پنشن، محکمہ جوہری توانائی و
خلائی محکمہ

اشونی وشنو
مرکزی وزیر ریلوے،
اطلاعات و نشریات، و
الیکٹرانک اور اطلاعات

نتن جے رام گڈکری
مرکزی وزیر سڑک
ٹرانسپورٹ اور
قومی شاہراہ

غلام علی
پارلیمنٹ ممبر
(راجیہ سبھا)

آغا سید روح اللہ مہدی
پارلیمنٹ ممبر
(لوک سبھا) سری نگر

جگل کشور
پارلیمنٹ ممبر
(لوک سبھا) جموں

سریندر کمار چودھری
نائب وزیر اعلیٰ
مرکزی زیر انتظام علاقہ
جموں و کشمیر

شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ اسپورٹس کمپلیکس کٹرا (اسٹیڈیم) صبح 11:00 بجے جمعہ، 6 جون، 2025

بھارتیہ ریل

پرہمیں فالو کریں /RailMinIndia www.indianrailways.gov.in پروگرام کی براہ راست نشریات ڈی ڈی نیوز پر دیکھیں DD NEWS

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,